یاایها الذین آمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما
درود
و
سلام
تالیف
ابوالنصر منظور احمد شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ------------ درود و سلام

مصنف ------------ الحاج پیر ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب

پروف ریڈنگ ------------ غلام رسول فریدی، ظہیر احمد، غلام حسین

کمپوزنگ ------------ محمد ندیم فریدی انچارج کمپیوٹر لیب جامعہ فریدیہ

معاون کمپوزنگ ------------ محمد اشفاق، محمد عمران، نصیر احمد، شاہد مقبول

متعلمین جامعہ فریدیہ ساہیوال

ناشر ------------ مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

اشاعت:

پہلی بار: اپریل ۱۹۹۵ء دوسری بار: جون ۱۹۹۵ء تیسری بار: جولائی ۱۹۹۵ء

چوتھی بار: اگست ۱۹۹۵ء پانچویں بار: اکتوبر ۱۹۹۵ء چھٹی بار: دسمبر ۱۹۹۵ء

ساتویں بار: فروری ۱۹۹۶ء آٹھویں بار: مئی ۱۹۹۶ء نویں بار: جولائی ۱۹۹۶ء

دسویں بار: ستمبر ۱۹۹۶ء گیارہویں بار: جنوری ۱۹۹۷ء بارہویں بار: جولائی ۱۹۹۷ء

تیرہویں بار: ۱۹۹۸ء چودہویں بار: ۱۹۹۹ء پندرہویں بار: ۱۹۹۹ء

سولہویں بار: ۲۰۰۰ء سترہویں بار: ۲۰۰۲ء اٹھارہویں بار: ۲۰۰۷ء

مطبع: فریدیہ پرنٹنگ پریس لیاقت چوک ساہیوال 040-4221485

ملنے کا پتہ: مکتبہ جامعہ فریدیہ ساہیوال فون 040-4466685

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
نماز میں سلام کی حکمت	102	امام محمد غزالی کا محبوب وظیفہ	120
مقدس شخصیتیں	104	سعید بن عطار کا محبوب وظیفہ	120
درود ابراہیمی سے تشبیہ کیوں	105	امام قاسی کا محبوب وظیفہ	120
ادب واحترام	107	حسن بصری کا محبوب وظیفہ	121
ایک اشکال کا جواب	110	ابوعبداللہ کا محبوب وظیفہ	121
خلاصہ الصلوۃ والسلام	112	درخواست	123
جہنم سے آزاد	113		
مزدوری کا لاجواب صلہ	113		
حجابات اٹھ گئے	114		
جنگل میں منگل	115		
کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گیئں	116		
جنت اور فضا کی سیر	116		
چارسو غزوات کا ثواب	117		
حضرت میاں علی محمد خاں علیہ الرحمہ کا وظیفہ	118		
رویفع بن ثابت کا محبوب وظیفہ	119		
امام شعرانی کا محبوب وظیفہ	119		
استاذ ابوبکر کا محبوب وظیفہ	119		
امام سجاعی کا محبوب وظیفہ	119		

غرض تالیف

مجھے یقین ہے کہ میرے اس رسالہ ''درودوسلام'' سے درود شریف کے فضائل و برکات میں نہ تو کوئی اضافہ ہوگا اور نہ ہی یہ رسالہ اس مقدس عنوان کو چار چاند لگا سکے گا کہ میں سلف صالحین، علماء و محدثین سے بڑھ کر کوئی بات لکھ ہی نہ سکا۔ میری مثال تو گداگر کے اس کشکول کی طرح ہے جو مختلف نوالوں اور طرح طرح کے ٹکڑوں سے لبریز ہو اور فقیر کی اس گدڑی کی طرح ہے جس میں طرح طرح کے پیوند لگے ہوں جیسے گداگر کے کشکول کے اچھے نوالے اور فقیر کی گدڑی کے اچھے کپڑے کے ریزے اس پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ گداگر امیروں کے گھر سے مانگ کر لایا ہے۔ اسی طرح میرے اس رسالہ میں بھی جو کچھ ہے وہ علم و حکمت، تقوی و پرہیز گاری کے شہنشاہوں کے دروازوں کی بھیک ہے، ہاں انہیں کے دیئے ہوئے مہکتے پھولوں کا چھوٹا سا گلدستہ ہے جسے بارگاہ بے کس پناہ سید عالم ﷺ کے حضور پیش کر کے اپنا قلبی سکون، عافیت، مغفرت، جان کنی کی رسوائی سے نجات، خاتمہ بالخیر، اندھیری قبر میں روشنی، حشر میں دامن رحمت میں پناہ چاہتا ہوں اور والدین، اولاد، احباب، وابستگان کی بہتری کا خواہاں ہوں، خصوصا لخت جگر عزیز بیٹے محمد اطہر فرید شاہ علیہ الرحمہ کی برزخی ترقی کے لیے بارگاہ رسالت سے امیدوار ہوں۔ سیدنا حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''لکن مدحت مقالتی بمحمد''میں نے حضور علیہ السلام کا ذکر کر کے اپنے مقالہ کو عروج دیا ہے یہ رسالہ لکھنے سے میری بھی یہی کیفیت ہے۔

غرض نقشے ست کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمی بیم بقائے
مگر صاحبدے روزے برحمت
کند در حق ایں مسکین دعائے

ہوسکتا ہے یہ نشان باقی رہ جائے کہ اپنے کو تو یقینی فنا ہے
شائد کوئی نیک دل آدمی محبت سے اس مسکین کے حق میں دعائے خیر کردے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

سببِ تالیف

کچھ دن پہلے کی بات ہے ایک دن گھر گیا تو اپنی اہلیہ (اُم الفیض) کو درود شریف پر لکھی گئی ایک کتاب کا مطالعہ کرتے دیکھا۔ پوچھا یہ کس کتاب کا مطالعہ ہے تو بتایا کہ درود شریف کے عنوان پر لکھی گئی کتاب پڑھ رہی ہوں، ساتھ ہی یہ بھی سفارش کردی کہ آپ بھی اس مقدس ومبارک عنوان پر کوئی رسالہ تحریر کردیں۔

بات آئی گئی ہوگئی اس وقت تو وعدہ نہ کرسکا مگر ذہنی طور پر لکھنے پر آمادہ ہوگیا کہ کام مقدس ہے۔ الحمدللہ! قدرت نے توفیق دی۔ ذہن نے ساتھ دیا۔ جامعہ کی تعطیلات کے باعث وقت بھی مل گیا تو ڈیڑھ ہفتہ میں رسالہ مکمل ہوگیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

افتتاحیہ

ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھاالذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم ﷺ) اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بکھرے موتی

❁ اس آیہ مبارکہ سے پتہ چلا کہ درود شریف افضل ترین عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے اپنا اور فرشتوں کا عمل فرمایا کہ میں اور میرے فرشتے یہ کام کرتے ہیں تم بھی کیا کرو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

❁ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی پتہ چلا کہ تمام مسلمانوں کو ہمیشہ اور ہر حال میں حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر درود شریف پڑھتے رہنا چاہیے کہ خود خدا اور اس کے فرشتے حضور ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

❁ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر تمام فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں۔ ان کا تعلق عرش سے ہو یا فرش سے، زمین سے ہو یا کسی

بھی آسمان سے فرشتوں کی تعداد کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے تو ہر لمحہ کھربوں سے زیادہ تعداد میں درود شریف ان کی بارگاہ میں بھیجا جائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر رب قدوس جل مجدہ کی رحمتوں کا نزول ہمارے دعا مانگنے سے مشروط نہیں کہ ہم دعا کریں گے تو رب قدوس اپنے محبوب ﷺ پر رحمتیں نازل فرمائے گا ورنہ نہیں بلکہ جب ہم نہیں تھے تو رحمات کا نزول تو اس وقت بھی حضور ﷺ پر ہوتا تھا جب ہم نہیں ہوں گے تو رحمات کا نزول پھر بھی ہوتا رہے گا۔ ہم تو حضور ﷺ پر درود شریف بھیج کر اپنے رب قدوس سے اپنی بخشش کی بھیک مانگتے ہیں جو اس ذریعہ وسیلہ سے ہمیں مل جاتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب بھی کوئی حضور ﷺ پر درود بھیجے گا حضور ﷺ جواب دیں گے کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اس کو سلام کہنا منع ہے جیسے سوئے ہوئے کو سلام کہنے کی ممانعت ہے کہ جواب نہ دیگا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کا مقام و مرتبہ سیدنا آدم علیہ السلام سے بڑا ہے۔ سیدنا آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا تو تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، سب نے سجدہ کیا مگر خود شامل نہ ہوا۔ جب باری آئی حضور ﷺ کو اعزاز دینے کی تو فرشتوں کو درود بھیجنے کا حکم دیا اور خود بھی شامل ہو گیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

۞ اس آیہ مبارکہ سے بھی معلوم ہوا کہ ہم ایمان داروں کو حکم دیا جارہا ہے کہ حضور ﷺ پر صلوۃ بھی بھیجو اور سلام بھی کہ یہی مکمل درود ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

۞ فرشتوں نے صرف ایک سجدہ کیا اور بس، مگر حضور ﷺ پر وہ درود شریف ہمیشہ پڑھتے رہتے ہیں۔ اگر یہ سوال پیدا ہو کہ ہم نماز میں درود ابراہیمی پڑھتے ہیں اس میں ''سلام'' کا لفظ نہیں۔ کیا یہ درود شریف مکمل نہیں؟ جواباً عرض ہے کہ نماز ایک عمل ہے اس میں التحیات میں سلام کا ذکر ہے ''السلام علیك ایھا النبی'' اور درود شریف میں ''صلوۃ'' کا، لہذا یہ درود شریف مکمل ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

۞ ہر وہ درود شریف پڑھا جاسکتا ہے جس میں صلوۃ وسلام ہو۔ صیغہ حاضر کا ہو یا غائب کا۔ ہمارے روحانی سلاسل چشتیہ، فریدیہ، قادریہ، غوثیہ، نقشبندیہ، مجددیہ اور سہروردیہ میں درود شریف کی مختلف کتابیں وظائف میں پڑھی جاتی ہیں جن میں درود شریف کے کلمات مختلف صیغوں میں پڑھے جاتے ہیں۔ یہ سب جائز و درست ہیں۔ جیسے ''دلائل الخیرات''۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

۞ اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مقصد حضور ﷺ کو مقام محمود تک پہنچانا ہے۔

۞ فرشتوں کے درود بھیجنے کا مقصد حضور ﷺ کے مراتب میں اضافہ کی دعا کرنا ہے اور اُمت کے لیے استغفار۔

۞ مومنین کے درود بھیجنے کا مقصد حضور ﷺ سے محبت آپ کا تذکرہ اور آپ کی

تعریف ہے اور اپنی بخشش کا حیلہ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دیتا ہے ''صلوا'' تم درود پڑھو اور ہم کہتے ہیں '' اللھم صل '' اے اللہ تو درود پڑھ۔ حکم پر عمل کیسے ہوا؟ علامہ سخاوی علیہ الرحمہ قول بدیع میں فرماتے ہیں چونکہ ہم سراپا جرم ونقائص کا مجموعہ ہیں اور حضور ﷺ سراسر معصوم ہیں ہم کس زبان سے درود بھیجیں اے اللہ تو ہی اس طیب وطاہر، منزہ ومبرا ذات پر درود بھیج جو اس کے لائق ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک کے بدلہ دس

درود شریف کی فضیلت پر متعدد احادیث وروایات سے روشنی پڑتی ہے۔

پہلی حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے''

(مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دس گناہ معاف دس درجے بلند

دوسری حدیث شریف میں ہے سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا'' جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا ،اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا''

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک کے بدلے ستر

تیسری حدیث شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ''جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں'' (مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

خدا کی طرف سے سلام

چوتھی حدیث شریف میں ہے: ایک موقعہ پر حضور علیہ السلام صحابہ میں تشریف لائے۔ آپ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار تھے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا ''تمہارا رب فرماتا ہے اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت کا کوئی فرد آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود نہیں بھیجے گا مگر میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں گا اور کوئی سلام نہ بھیجے گا مگر میں اس پر دس سلام بھیجوں گا''

اس حدیث شریف کو ابی طلحہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا، نسائی اور دارمی کے حوالہ سے صاحب مشکوۃ نے باب الصلوۃ علی النبی میں لکھا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

قریب ہونے کا معیار

پانچویں حدیث شریف میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے دن لوگوں میں بہت نزدیک میرے وہ ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے'' اس

حدیث شریف کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کیا۔

(مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶ پر ترمذی کے حوالے سے موجود ہے)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک کے بدلے دس

چھٹی حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے یعنی رحمت بھیجتا ہے، اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص نفاق سے بھی بری اور دوزخ سے بھی بری اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ہوگا اس حدیث شریف کو طبرانی نے نقل کیا۔ (لواقع الانوار القدسیہ صفحہ ۲۸۷۔ فضائل از مولانا نور محمد صفحہ ۳۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ستر فرشتے ہزار دن مصروف

ساتویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ اہل ہیں تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ یعنی فرشتوں کی اتنی تعداد اتنے دن تک اس عظیم ثواب کے لکھنے یا جمع کرنے میں مصروف رہے گی۔

اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا۔ (لواقع الانوار القدسیہ صفحہ ۲۸۸)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

پسندیدہ درُودشریف

آٹھویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جسے یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہم اہل بیت پر درود شریف پڑھے تو اسے یہ پڑھنا چاہیے۔

اللھم صل علی محمد النبی الامی وازواجہ امھات المومنین و ذریتہ و اھل بیتہ کما صلیت علی ال ابراھیم انك حمید مجید ۔

اس حدیث شریف کو ابوداؤد نے روایت کیا۔ (مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درُودشریف صدق دل سے پڑھا جائے

نویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جو شخص صدق دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالی دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے“ اس حدیث شریف کو اصبہانی نے ترغیب میں نقل کیا۔ (خصائص الکبری صفحہ ۲۵۹ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فرشتے جواباً درُود بھیجتے ہیں

دسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جو شخص مجھ پر درود بھیجے تو جب تک درود بھیجتا رہے گا تو فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہیں گے چاہے آدمی تھوڑا

بھیجے یا زیادہ'' اس حدیث شریف کو امام احمد اور ابن ماجہ نے روایت کیا۔

(خصائص الکبریٰ صفحہ ۲۵۹)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں

گیارہویں حدیث شریف میں ہے سیدی حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''میرے پاس جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہا کہ آپ پر جو شخص درود بھیجتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں''۔ یہ روایت عبدالرحمان بن عوف سے ہے۔ آپ نے حضور علیہ السلام کے ساتھ ایک سفر کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور علیہ السلام نے ایک لمبا سجدہ کرنے کے بعد یہ ارشاد فرمایا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۹۵ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

خدا نظر کرم سے دیکھتا ہے

بارہویں حدیث شریف میں ہے سیدی حضور ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ جل مجدہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو نظر کرم سے دیکھتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نظر کرم سے دیکھتا ہے اسے کبھی عذاب نہ دے گا'' (افضل الصلوات صفحہ ۴۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دُرود شریف صدقہ کے حکم میں

تیرہویں حدیث شریف میں ہے سیدی حضور انور ﷺ نے فرمایا ''تم مجھ پر

دُرود پڑھو تمہارا دُرود تمہارے لیے زکوٰۃ ہے یعنی صدقہ کے حکم میں ہے" اس روایت کو قاضی اسماعیل نے لکھا اور اصبہانی نے ترغیب میں نقل کیا۔

(خصائص الکبری صفحہ ۲۶۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

نفاق سے پاک

چودہویں حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا" جس شخص نے مجھ پر درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نفاق سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے" (افضل الصلواۃ صفحہ ۴۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ستر ہزار کو معافی مل گئی

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں۔ سیدنا حسن بصری علیہ الرحمہ کے ہاں ایک عورت آئی اس نے عرض کی حضور! میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز نفل پڑھ۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الھکم التکاثر پھر درود شریف پڑھتی پڑھتی سو جانا۔ اس نے ایسا ہی کیا، خواب میں بچی کو دیکھا شدید عذاب کی حالت میں تھی۔ اس خاتون نے یہ واقعہ حضرت خواجہ حسن بصری علیہ الرحمہ سے کہا۔ آپ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا شاید حالات بدل جائیں۔

اسی رات سیدنا حسن بصری علیہ الرحمہ نے ایک لڑکی کو جنت میں تخت میں

بیٹھے دیکھا۔اس نے کہا حسن مجھے پہچانا، آپ نے فرمایا نہیں۔اس نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں آپ کے پاس گئی تھی۔آپ نے فرمایا تیری ماں نے تو بتایا تھا تو عذاب میں ہے یہ درجہ کیسے مل گیا؟ لڑکی نے کہا میری ماں نے سچ کہا تھا مگر ہوا یہ ہمارے قبرستان میں ایک بزرگ گزرا۔اس نے درود شریف پڑھا اس کی برکت سے ہم ستر ہزار مجرموں کو معافی مل گئی۔ (افضل الصلوۃ صفحہ ۵۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دعا کے بدلے شفاعت

پندرہویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جو شخص مجھ (محمد ﷺ) پر درود بھیجے اور یہ کہے

”اللھم انزلہ المقعد المقرب عندك یوم القیمۃ“

قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگئی۔

(مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

وسیلہ کی دعا نجات کا سبب

سولہویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جب تم اذان سنو تو جو الفاظ مؤذن کہے تم بھی وہی کہو پھر مجھ پر درود شریف بھیجا کرو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے وسیلہ کی دعا کیا کرو، وسیلہ جنت میں ایک درجہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے

صرف ایک ہی کو ملے گا اور وہ میں ہی ہوں، جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا کرے گا تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی'' (مشکوۃ شریف صفحہ ۶۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف پڑھنے پر شفاعت لازم

سترہویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر صبح وشام دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی''

(خصائص الکبری صفحہ ۲۶۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ظالم سے نجات مل گئی

صاحب نزہۃ المجالس نے اپنی اس کتاب کے صفحہ ۹۰ جلد ۲ میں ایک دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے جس سے درود شریف کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ ایک شخص کسی ظالم بادشاہ کے ظلم سے تنگ آکر کسی جنگل کی طرف نکل گیا۔ وہاں مدینہ منورہ کے تصور کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کی اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ شفیع بناتا ہوں، ان کی عزت کے صدقے مجھے اس ظالم سے نجات دے۔ غیب سے آواز آئی حضور ﷺ بہترین شفیع ہیں جا واپس چلا جا، ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے وہ واپس پہنچا تو دشمن مر چکا تھا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

میں شفاعت کروں گا

اٹھارہویں حدیث شریف میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''جو بھی مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا'' (افضل الصلوۃ صفحہ ۴۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

تمام دُکھوں کی کفائت

انیسویں حدیث شریف میں ہے حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی حضور! میں آپ ﷺ پر کثرت سے دُرود بھیجنا چاہتا ہوں اس کی تعداد کیا مقرر کروں۔ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے عرض کی وقت کا چوتھائی حصہ، فرمایا تجھے اختیار ہے بڑھا دے تو تیرے لیے بہتر۔ عرض کی نصف۔ فرمایا تجھے اختیار ہے بڑھا دے تو تیرے لیے بہتر، عرض کی حضور سارے وقت کو آپ ﷺ پر درود شریف کے لیے مقرر کرلوں، فرمایا اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفائت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے'' (مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

چہرہ روشن ہوگیا

حضرت ابن حامد قزوینی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب ''مفید العلوم'' میں ذکر کیا۔ ایک شخص اور اس کا بیٹا اکٹھے سفر کررہے تھے کہ سفر میں باپ کا انتقال ہوگیا اور فوراً

اس کی شکل بگڑ گئی، بیٹا اس حالت پر رُویا اور دعائیں کیں۔ سو گیا خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے تیرا باپ سُود کھایا کرتا تھا اس لیے اس کی شکل بگڑ گئی مگر حضور ﷺ نے اللہ کی بارگاہ میں اس کی سفارش کردی ہے کہ یا اللہ! یہ بندہ میرا نام سن کر دُرود شریف پڑھا کرتا تھا اس کا چہرہ روشن فرمادے۔ آنکھ کھلی تو اس کے باپ کا چہرہ روشن تھا شکل درست تھی۔ (فضائل صفحہ ۳۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جنت کا مشاہدہ

بیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر ہر روز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو موت سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا''
(افضل الصلوۃ صفحہ ۲۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دوزخ سے نجات

اکیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا سب سے آسان حاجت دوزخ سے نجات ہے'' (افضل الصلوۃ صفحہ ۲۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اندوہِ قیامت سے آزاد

بائیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ’’قیامت کی ہولنا کیوں سے زیادہ نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھنے والا ہوگا‘‘

(افضل الصلوۃ صفحہ ۲۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اندھیرے میں نور

تیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ’’مجھ پر درود شریف بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہوگا مجھ پر کثرت سے درود پڑھو‘‘

(کشف الغمہ صفحہ ۲۶۹ جلد۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مشکلات کا حل

چوبیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ’’جس شخص پر کوئی شئے تنگ ہو جائے تو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کہ یہ مشکلات کا حل ہے اور سختیوں کو دور کرتا ہے‘‘ (افضل الصلوۃ صفحہ ۲۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ستر ہزار فرشتوں کا صلوٰۃ وسلام

حضور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ’’حضور علیہ السلام

کی بارگاہ میں روزانہ بلا ناغہ ستر ہزار فرشتے حاضری دیتے ہیں اور آپ ﷺ صلوۃ و سلام پڑھتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو ستر ہزار کا دوسرا گروپ آ جاتا ہے ساری رات صلوۃ وسلام پڑھتا رہتا ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا حضور ﷺ قیامت کے دن اپنی قبر انور سے ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ باہر تشریف لائیں گے‘‘

(جذب القلوب صفحہ ۲۵۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

عرش الٰہی کے سایہ میں

پچیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا’’ تین آدمی قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے ایک وہ شخص جو مصیبت زدہ کی مدد کرے ، دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے، تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھے‘‘ (افضل الصلوۃ صفحہ ۲۸)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دُرود شریف سے پہچان ہو گی

چھبیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا’’ حوض کوثر پر قومیں وارد ہوں گی اور میں انہیں کثرت درود شریف کے باعث پہچان لوں گا جو مجھ پر بھیجا گیا‘‘ (شفا شریف صفحہ ۶۱ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ذلیل آدمی

ستائیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا "وہ شخص ذلیل ہوا جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ درود شریف نہ پڑھے" (مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

گھر میں جلوہ گری

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے طواف کعبہ کرتے ایک شخص کو دیکھا وہ کثرت سے درود شریف پڑھ رہا ہے اس نے تمام طواف میں کوئی دوسری دعا بالکل نہ پڑھی۔ میں نے اس سے پوچھا تو کوئی دوسری دعا کیوں نہیں پڑھتا۔ اس نے کہا اگر تو سفیان ثوری یکتائے زمانہ نہ ہوتا تو میں یہ راز ہرگز نہ بتاتا۔ پھر اس نے کہا میرے والد کا انتقال ہو گیا اور چہرہ سیاہ پڑ گیا۔ میں پریشان ہوا رویا اور سو گیا۔ اتنے میں ایک حسین وجمیل شخصیت جلوہ گر ہوئی بہترین خوشبو تھی انہوں نے میرے والد کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا تو فوراً چمک گیا، جب وہ مقدس شخصیت واپس جانے لگی تو میں نے پوچھا آپ نے میرے والد پر بے پناہ رحم کیا، آپ نے اس قدر شفقت فرمائی آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں محمد (ﷺ) بن عبداللہ ہوں۔ تیرا باپ سخت گناہ گار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس کی مدد کو پہنچ گیا ہوں اور میں ہر اس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔ (افضل الصلوۃ صفحہ ۵۵)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فوراً شفا ملی

عبدالرحیم بن عبدالرحمان علیہما الرحمہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ غسل خانے میں گرنے سے مجھے چوٹ آ گئی ہاتھ پر شدید ورم آ گیا، درد بڑھ گیا بے چینی سخت ہوئی، خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے صرف اتنا ہی عرض کیا تھا یا رسول اللہ ﷺ تو آپ نے جھٹ فرمایا تیری کثرت درد نے مجھے گھبرا دیا، آنکھ کھلی تو ہاتھ میں نہ درد تھا نہ ورم۔ (فضائل از مولانا نور محمد صفحہ ۵۸)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بخیل آدمی

اٹھائیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے درود شریف نہ پڑھا''

(مشکوۃ شریف ص ۸۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جنت کا راستہ بھول گیا

انتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جس شخص کو مجھ پر درود پڑھنا یاد نہ رہا اس نے جنت کا راستہ بھلا دیا''

(خصائص کبریٰ صفحہ ۲۵۹ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بدنصیب محفل

تیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''اگر کسی جگہ لوگ اکٹھے ہو گئے اور خدا کا ذکر نہ کیا اور اپنے نبی (محمد ﷺ) پر درود شریف نہ پڑھا تو محفل قیامت کے دن وبال ہو گی پھر اللہ تعالیٰ چاہے تو عذاب دے چاہے تو معاف کر دے''

(خصائص کبریٰ صفحہ ۲۵۹ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مُردار سے زیادہ بدبو

اکتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جو لوگ کسی محفل میں شامل ہوں اور اپنے نبی (ﷺ) پر درود شریف پڑھے بغیر چلے جائیں تو مردار کی بدبو سے زیادہ بدبو میں اٹھتے ہیں۔ (شفا شریف صفحہ ۶۳ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف نہ پڑھنا ظلم ہے

بتیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''یہ ظلم ہے کہ میرا ذکر کسی کے سامنے ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے'' (شفاء شریف صفحہ ۶۳ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بخیل ترین انسان

تینتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''تمہیں کنجوس ترین

آدمی کی خبر نہ دوں، عرض کی گئی حضور (ﷺ) ارشاد فرمائیں تو فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ دُرود شریف نہ پڑھے وہ بخیل ترین آدمی ہے"

(افضل الصلوۃ صفحہ ۴۵)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

عاقبت خراب آدمی

چونتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا "قیامت کو اس شخص کے لیے ویل (خرابی) ہے جو مجھے دیکھ نہ سکے گا۔ عرض کی گئی حضور (ﷺ) وہ کون ہے؟ جو آپ ﷺ کی زیارت سے محروم رہے گا، فرمایا بخیل، عرض کی گئی بخیل کون ہے؟ فرمایا جو میرا نام سنے اور مجھ پر درود نہ پڑھے" (افضل الصلوۃ صفحہ ۴۵)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جہنمی آدمی

پینتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا "جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ دوزخ میں داخل ہوگا"

(کشف الغمہ صفحہ ۲۱۷ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

وہ بد بخت ہے

چھتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا" میرے پاس جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اورانہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس نے ماہ رمضان پایا اور پھراس کی مغفرت نہ ہوئی، میں نے کہا آمین۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہلاک ہوا وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا آمین۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا وہ شخص ہلاک ہوا جس کے سامنے اس کے والدین بوڑھے ہو جائیں اور وہ ان کی دعائیں لے کر جنت میں نہ جائے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔اس حدیث شریف کو کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا۔

(فضائل درود صفحہ ۷۴ از مولانا نور محمد قادری)

نوٹ: جبرائیل علیہ السلام سدرہ سے آ کر دعا پر آمین کی مہر لگوا رہے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

قدم قدم پر درود شریف

حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ باہر جا رہا تھا ایک شخص کو دیکھا جو قدم قدم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ میں اس کے اس عمل پر سخت متعجب ہوا اور پوچھا یہ عمل تیری رائے سے ہے یا کسی علمی دلیل سے۔اس نے کہا کہ میں ایک مرتبہ اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا۔میری ماں وہاں فوت ہوگئی چہرہ سیاہ ہوگیا پیٹ پھول گیا، میں سخت پریشان ہوا میں نے اندازہ کیا کہ میری ماں سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہوگا، اللہ کے حضور معافی کی دعا کی تو اچانک حجاز کی طرف سے ایک آدمی

نمودار ہوا، اس نے میری ماں پر ہاتھ پھیرا، ورم بھی اُتر گیا چہرہ بھی روشن ہو گیا۔ وہ جانے لگے تو میں نے عرض کی آپ کون ہیں؟ جنہوں نے مجھ پر میری ماں پر اس قدر رحم کیا۔ انہوں نے جواب دیا میں تمہارا نبی محمد مصطفیٰ (ﷺ) ہوں، آپ نے فرمایا کہ جب تو قدم اٹھائے یا رکھے تو یہ پڑھا کر۔

''اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد''

اس وقت سے میں اس ہدائت پر عمل کر رہا ہوں۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۸۹ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

موت کی تلخی سے نجات

ایک صاحب کسی بیمار کے ہاں تشریف لے گئے اس پر نزع کا عالم طاری تھا، درویش نے پوچھا موت کی کڑواہٹ کیسی ہے؟ اس نے کہا مجھے قطعاً تلخی محسوس نہیں ہوئی، میں نے علماء سے سن رکھا تھا جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۹۲ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حاجت روائی اور رزق میں برکت

سینتیسویں حدیث شریف میں حضور ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مشکلات میں گھر جائے وہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کیونکہ درود شریف غم واندوہ کو دور کرتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں پوری کرتا ہے'' (افضل الصلوۃ صفحہ ۲۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف لکھنے پر انعام

اڑتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھا جب تک کتاب میں میرا نام ہے فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں“

(جذب القلوب صفحہ ۲۵۹۔شفا شریف صفحہ ۹ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فرشتے صبح وشام دعا کرتے ہیں

انتالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھ دیا جب تک یہ کتاب رہے گی فرشتے اس شخص کے لیے صبح وشام دعا کرتے رہیں گے۔

(مطالع المسرات صفحہ ۳۵۔جلاء الافہام صفحہ ۶۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دعا جاری رہے گی

چالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”جو شخص میرے نام کے ساتھ کسی کتاب میں درود شریف لکھتا ہے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا اس پر صلوٰۃ جاری رہے گا“ (جلاء الافہام صفحہ ۶۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جمعہ کے دن درود کثرت سے بھیجو

اکتالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جمعہ کا دن افضل ہے اس دن آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے، اسی دن روح قبض ہوئی، اسی دن نفخہ ہوگا، اسی دن صعقہ ہوگا، اس دن میں مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو۔ تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے میں تمہارے لئے دعائے خیر کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں'' (رواہ ابوداؤد، جذب القلوب صفحہ ۲۵۵)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

میرا زیادہ قریبی

بیالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، میرا زیادہ قریبی وہ ہوگا جو مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھتا ہوگا'' (مطالع المسرات صفحہ ۳۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اللہ کا نبی زندہ ہے رزق دیا جاتا ہے

تینتالیسویں حدیث شریف میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا ''جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو تم میں سے جو کوئی درود شریف پڑھتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، عرض کیا حضور! (ﷺ) موت کے بعد بھی، فرمایا ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ نبی کے جسم کو کھائے، نبی زندہ

ہے اسے رزق دیا جاتا ہے‘‘ (مشکوۃ شریف صفحہ ۱۲۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جواہرات نچھاور کئے جاتے ہیں

ایک صالح مرد نے حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کو خواب میں دیکھا تو آخرت کے حالات پوچھے اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی علیہ الرحمہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور میری مغفرت فرما دی، میرے لئے جنت ایسے سنوار دی گئی جیسے دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور مجھ پر موتی، یاقوت، ہیرے اور جواہرات نچھاور کئے گئے۔

(فضائل صفحہ ۹۶۔ جذب القلوب صفحہ ۲۶۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اَسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے

چوالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ’’ہر جمعہ کو مجھ پر دُرود شریف پڑھنا پل صراط پر سے گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اَسّی (۸۰) دفعہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو اس کے اَسی (۸۰) برس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے‘‘ (جامع صغیر صفحہ ۲۴۹ جلد ۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا

عیسیٰ بن عبار دینوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں بعض افراد نے ابوالفضل الکندری کو خواب میں دیکھا اور پوچھا ابوالفضل تیرے ساتھ رب نے معاملہ کیسا کیا؟ انہوں نے جواب دیا میرے رب نے مجھے بخش دیا، پوچھا کس عمل کی وجہ سے؟ ابوالفضل نے کہا جب بھی حضور ﷺ کا نام آتا تھا تو میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھا کرتا تھا یہی کام میری بخشش کا سامان بن گیا۔ (معارج صفحہ۱۷۵ جلد۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

سو حاجتیں پوری ہوں گی

پینتالیسویں حدیث شریف میں آیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا "جو شخص جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر دنیا کی اور تیس آخرت کی" (جذب القلوب صفحہ۲۵۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف کے بعد دعا قبول ہوئی

چھیالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جلوہ فرما تھے، ایک شخص آیا نماز پڑھی اور دعا کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے نمازی! تو نے جلدی کی جب پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کر جس کے وہ لائق ہے اور پھر مجھ پر درود شریف بھیج پھر جو چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگ، پھر

ایک اور شخص نے نماز پڑھی، اللہ تعالیٰ کی تعریف کی، حضور ﷺ درود بھیجا تو حضور ﷺ نے فرمایا اے نمازی اب مانگ دعا قبول ہوگی" (مشکوۃ شریف صفحہ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں

حضرت ابن عابد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں علامہ حامد آفندی رحمۃ اللہ علیہ کو حکومت وقت نے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا آپ پریشانی میں سو گئے تو حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، آپ (ﷺ) نے فرمایا یہ درود پڑھا کرو، اللہ تعالیٰ سب رنج و غم دور فرمائے گا۔ درود شریف یہ ہے

"اللھم صل و سلم علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی یا رسول اللہ"

آپ بیدار ہوئے تو یہ درود شریف پڑھتے رہے۔ قدرت نے حالات بدل دئے حکومت کی گرفت سے بچ گئے۔ (افضل الصلوۃ صفحہ۱۵۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فرشتوں کا امام

شیخ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اور اپنی کتاب جمع الجوامع میں نقل کیا ہے۔ حفص بن عبداللہ نے اپنے والد ابو زرعہ کو خواب میں دیکھا وہ فرشتوں کی نماز کی امامت کر رہے تھے آپ نے پوچھا ابا جان! آپ کو یہ اتنا رتبہ کیسے مل گیا کہ فرشتوں کے امام بن گئے؟ کہا بیٹے میں نے دس ہزار حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھیں اور

ہر مرتبہ حضور ﷺ کے نام کے ساتھ ''صلی اللہ علیہ وسلم'' لکھتا رہا اسی کی برکت سے فرشتوں کی امامت نصیب ہوئی۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۵۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

قبر میں حسین شخصیت

حضرت شیخ شبلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ان کے پڑوس میں ایک شخص فوت ہو گیا، آپ نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا بتا قبر کا معاملہ کیسے گزرا، اس نے کہا سخت پریشان رہا، فرشتوں کی گرفت سخت ہوئی تو اچانک ایک حسین وجمیل شخص قبر میں ظاہر ہوا اور اس نے مجھے سوالات کے جوابات بتا دئے میرا مسئلہ حل ہو گیا میں نے پوچھا آپ کون ہیں جو میرے کام آئے؟ اس نے کہا میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرت سے درود شریف پڑھنے سے پیدا کیا گیا اور مجھے حکم ہے کہ تیری ہر مصیبت میں کام آتا رہوں۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۵۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف کا وزن

قرآن کریم کی آیت کریمہ ''والوزن یومئذ ن الحق'' کے تحت مفسرین سے یہ روایت نقل ہے: ابو عبد اللہ نمیری سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام کے قریب سے ایک شخص گزرے گا جسے جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہوگا۔ آدم علیہ السلام یہ منظر دیکھ کر حضور ﷺ بلائیں گے یا احمد!، یا احمد! حضور ﷺ اس محفل میں آجائیں گے اور بارگاہ قدس میں

عرض کریں گے یا اللہ! تو نے تو وعدہ کر رکھا ہے ہر ایک کو معاف کر دیا جائے گا، اتنے میں فرشتوں کو حکم ہوگا محبوب کی بات مانو۔ پھر اس کی نیکیاں ترازو میں رکھی جائیں گی اور حضور ﷺ کاغذ کا پرزہ ترازو میں رکھ دیں گے، پلہ بھاری ہو جائے گا، مجرم بری ہو گیا ہتھکڑیاں، بیڑیاں کھل گئیں، جہنمی لباس اتر گیا، جنتی لباس پہنا دیا گیا۔ اب فرشتے جنت کی طرف لے جائیں گے یہ شخص فرشتوں سے کہے گا مجھے اپنے محسن سے بات تو کرنے دو، عرض کرے گا آپ کون ہیں جس نے مجھے جہنم سے بچا لیا؟ آپ (ﷺ) فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں محمد رسول اللہ (ﷺ) وہ کاغذ کا ٹکڑا جو ترازو میں رکھا وہ تیرا درود شریف تھا جو تو مجھ پر ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔ (خصائص کبریٰ صفحہ ۲۶۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف کے باعث زیارت ہوئی

محمد بن سعید مطرف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مجھے درود شریف پڑھنے کا بے حد شوق تھا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سوتا تھا۔ ایک رات قسمت بیدار ہوئی اور حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا، حضور ﷺ کی آمد سے سارا گھر روشن ہو گیا، حضور ﷺ نے پیار سے مجھے بوسہ سے نوازا، آنکھ کھلی تو تمام گھر خوشبو سے مہکا ہوا تھا اور کئی دن تک میرے رخسار سے خوشبو آتی رہی۔

(جذب القلوب صفحہ ۲۴۹، مطالع المسرات صفحہ ۸۵، فضائل صفحہ ۷۹)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

زیارت کیلئے محدث دہلوی سے منقول

شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص باوضو درود شریف کو کثرت سے پڑھتا ہے حضور ﷺ سے زیارت سے نوازتے ہیں۔

۱۔ اللھم صل علی محمد وآلہ وسلم کما تحب و ترضی لہ

۲۔ اللھم صل علی روح محمد فی الارواح اللھم صل علی جسد محمد فی الاجساد اللھم صل علی قبر محمد فی القبور۔

۳۔ اللھم صل علی محمد النبی الامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۴۔ صلی اللہ علی النبی الامی (جذب القلوب صفحہ ۲۶۰)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

زیارت کیلئے امام سخاوی سے منقول

امام سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں شام سے ایک شخص دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور (ﷺ) میرا والد بہت بوڑھا ہے، آپ کی حاضری کی طاقت نہیں رکھتا اور آپ کی زیارت کا مشتاق ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اسے کہہ دو سات راتیں کثرت سے یہ درود شریف پڑھے تو زیارت کر لے گا، درود شریف یہ ہے

''صلی اللہ علی محمد''

چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا زیارت نصیب ہوگئی۔ (افضل الصلوۃ صفحہ ۴۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

غوث اعظم اور سید احمد دحلان کا فرمان

سید احمد دحلان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور ﷺ کی زیارت کیلئے یہ درود شریف مجرب ہے۔

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد الجامع لاسرارك والدال علیك وعلی آله وصحبه وسلم

غنیۃ الطالبین میں سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت نقل کی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیۃ الکرسی ایک بار، قل ھواللہ پندرہ بار پھر فارغ ہو کر درود شریف ہزار بار پڑھے وہ میری زیارت کرے گا اور جس نے مجھے دیکھا اس کیلئے جنت اور گناہ معاف (افضل الصلوۃ صفحہ ۶۷، غنیۃ الطالبین صفحہ ۸۵ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

حل مشکلات

حضرت شیخ احمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حل مشکلات رفع مصائب کیلئے یہ درود شریف مجرب ہے۔

اللھم صل وسلم وبارك علی سیدنا محمد النور الذاتی وسر فی سائر الاسماء والصفات ۔

(افضل الصلوۃ صفحہ ۱۱۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

حضرت ابن العابدین علیہ الرحمہ نے نقل کیا ہے اپنے مشائخ سے جب کوئی مشکلات میں پھنس جائے تو حضور ﷺ کثرت سے یہ درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے رنج وغم دور کردیگا۔ درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی یا رسول اللہ

(افضل الصلوۃ صفحہ ۱۵۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

قرب الٰہی کیلئے

شیخ عارف محمد حقی افندی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مجھے میرے شیخ نے مدینہ منورہ میں اس درود شریف کی اجازت فرمائی جس کی برکت سے مجھ پر علم کے دروازے کھل گئے اور قرب خداوندی نصیب ہوا۔ فرماتے ہیں اس درود شریف کو بہت سے اولیاء اللہ نے وظیفہ رکھا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ ونفس بعدد کل معلوم لك ۔

(افضل الصلوۃ صفحہ ۱۶۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

علمی گفتگو

درود شریف کی عظمت، پڑھنے کی برکت، مشائخ کا معمول، کثرت سے تلاوت کے بارے میں گزشتہ صفحات میں ذکر ہوا۔ ارشاد خداوندی "صلوا علیہ وسلموا" پر محققین علماء کی علمی گفتگو بھی ہدیہ ناظرین ہے۔

☆ قاضی ابو محمد بن نصر فرماتے ہیں درود شریف پڑھنا واجب ہے زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں کم از کم ایک بار۔

☆ ابن عبد البر فرماتے ہیں علماء کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا فرض ہے۔

☆ امام ابوحنیفہ، امام مالک، حضرت ثوری، اوزاعی فرماتے ہیں زندگی میں کم از کم ایک بار پڑھنا واجب ہے قاضی ابو محمد اور ابن عبد البر القرطبی نے بھی اس بات کی تائید کی ہے۔

☆ ابن عطیہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنا سنت مؤکدہ کی طرح واجب ہے چھوڑنے کی گنجائش نہیں۔ غفلت برتنے والا بدنصیب ہوگا۔

☆ ابو بکر بن بکیر کہتے ہیں درود شریف کثرت سے پڑھنا واجب ہے تعداد کی قید نہیں جتنا چاہے پڑھے، اللہ تعالیٰ نے "صلوا وسلموا" کے امر سے لازم قرار دے دیا ہے۔

☆ طحاوی، الحلیمی، شیخ ابو حامد، اسرائینی، شوافع کی ایک جماعت، ابن عربی، مالکی کہتے ہیں جب بھی حضور ﷺ ذکر آئے درود شریف پڑھنا واجب ہے کہ ارشاد

خداوندی ''صلوا وسلموا'' وجوب کو چاہتا ہے۔اس مقام پر امر کو ہمیشہ تکرار پر محمول کیا جائے گا۔ فاکہانی، ابوالیمن بن عساکر، شیخ ابوالحسن ہمدانی، امام ابراہیم بن حیارہ اسی کی تائید کرتے ہیں کہ یہاں امر تکرار کو چاہتا ہے۔

☆ ابواللیث ثمرقندی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر درود شریف بھیجنے کا حکم اس لئے آیا کہ امت پر آپ کے احسان کا بدلہ ادا کیا جائے اور آپ کا احسان امت پر دائمی ہے لہذا جب بھی آپ کا ذکر ہوگا درود شریف پڑھا جائے گا۔

☆ الحلیمی کہتے ہیں جب بھی حضور ﷺ کا ذکر ہو درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ طرطوشی مالکی بھی اسی کے قائل ہیں، ابن فارس اللغوی نے سلام کو صلوۃ کے ساتھ فرضیت میں لازم قرار دیا ہے۔ (سعادت دارین صفحہ ۱۸۰ تا ۱۸۵ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف کا پڑھنا صدقہ سے افضل ہے

ابوعبداللہ الرصاع تحفۃ الاخیار میں فرماتے ہیں دمشق کی جامع مسجد میں ایک بزرگ سے پوچھا گیا کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا صدقہ واجبہ (زکوۃ، قربانی) سے افضل ہے یا صدقہ واجبہ افضل ہے۔انہوں نے فرمایا حضور ﷺ پر درود شریف بھیجنا تمام قسم کے صدقات سے افضل ہے، وہ صدقہ واجبہ ہی کیوں نہ ہو۔سائل نے کہا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ درود شریف پڑھنا صدقہ واجبہ (زکوۃ، قربانی) سے بھی افضل ہو۔صدقہ واجبہ تو مال میں واجب ہے اس پر شیخ نے فرمایا ایک فرض وہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور خود اس پر عمل فرمایا اور اس کے فرشتے بھی اس کو بجالاتے ہیں۔ دوسرا فرض وہ ہے

جو اس نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے۔ ظاہر ہے پہلا فرض وہ ہے جس میں خود خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے شامل ہیں دوسرے فرض سے کہیں اہم ہے۔ یہ قول حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب ''القول البدیع'' میں بھی نقل کیا ہے۔

(سعادت دارین صفحہ ۱۵۶ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بیداری میں زیارت

الاسرار میں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کے متعلق لکھا گیا ہے آپ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے، لوگوں میں بہت مقبول تھے ایک مرتبہ علاقہ کے کچھ لوگ یہ معلوم کرنے آئے کہ دیکھیں شیخ مسعود کی مقبولیت کا سبب کیا ہے۔ آپ نے سبھی کو بٹھا لیا اور درود شریف پڑھنے میں مصروف کر لیا نماز عصر تک یہ محفل جاری رہی۔ ان کے سوال کے بغیر ہمیں فرمایا درود شریف کثرت سے پڑھا کرو شیخ مسعود اسی عمل کثرت درود شریف کے سبب ہی بیداری کی حالت میں حضور ﷺ زیارت سے نوازے جاتے تھے۔ (سعادت دارین صفحہ ۲۷۹ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دو نبیوں کی روایت

عبد اللہ بن خیام کہتے ہیں میں ایک دن حرم کعبہ میں حاضر تھا سامنے دو شخصوں کو دیکھا ان سے متأثر ہوا ان کے نام پوچھے تو ان میں سے ایک نے کہا میرا نام خضر ہے اور دوسرے کا نام الیاس بن سام ہے۔ میں نے پوچھا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم

فرمائے آپ نے حضرت محمد ﷺ دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں دیکھا ہے میں نے کہا تمہیں خدا کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کوئی حضور ﷺ ایسی بات بتاؤ کہ آپ کے واسطہ سے بیان کرسکوں، انہوں نے کہا کہ ہم نے محمد رسول اللہ ﷺ یہ فرماتے سنا ہے کہ جو بھی محمد ﷺ پر درود شریف بھیجے گا اس کا دل خوش ہوگا اور اللہ تعالیٰ اُسے منور کرے گا۔ (سعادت دارین صفحہ ۲۵۲ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

کنواں اُبل پڑا

سیدی احمد الصاوی نقل کرتے ہیں دلائل الخیرات کے مؤلف محمد بن سلیمان جزومی علیہ الرحمہ نے نماز پڑھنا تھی، وضو کے لئے اٹھے کنویں پر آئے مگر پانی نکالنے کیلئے سامان رسی ڈول نہ تھا، پریشان ہوئے، بالا خانہ سے ایک بچی نے اس پریشانی حالت کا جائزہ لیا، وہ حاضر ہوئی، عرض کیا باباجی پریشان کیوں ہیں؟ فرمایا نماز پڑھنا ہے اور پانی نکالنے کیلئے ڈول نہیں تو اس بچی نے کنویں میں اپنا تھوک ڈالا، بس کیا تھا کنوا فوراً اُبل پڑا، شیخ اور ان کے ساتھیوں نے پانی لیا، وضو کیا اور نماز سے فارغ ہوکر شیخ محمد سلیمان علیہ الرحمہ نے اس بچی سے فرمایا تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں اتنا بڑا مقام تجھے کیسے حاصل ہو گیا؟ اس نے کہا حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے یہ مقام نصیب ہوا۔ شیخ نے اس وقت عہد کیا درود شریف پر کتاب لکھیں گے۔ چنانچہ اس کے بعد یہ کتاب ''دلائل الخیرات'' شریف لکھی جو تمام روحانی سلاسل میں محبت سے پڑھی جاتی ہے۔

پھر شیخ نے اس بچی سے پوچھا بتاوہ درود شریف کون سا ہے جو تو پڑھتی ہے؟

اس نے پھر یہ درود شریف بتایا جو آپ نے اپنی کتاب دلائل الخیرات شریف حزب سابع میں نقل کیا ہے اسے صلوۃ البیر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد صلوۃ دائمۃ مقبولۃ تؤدی بہا عنا حقہ العظیم

(سعادت دارین صفحہ ۳۹۵ جلد ۱)

نوٹ: یہ درود شریف استفادہ عام کیلئے میں نے نقل کیا ہے سعادت دارین میں صرف واقعہ موجود ہے (ابوالنصر)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اونٹ نے درود شریف پڑھا

محمد بن اسماعیل انطا کی نے اپنی کتاب ''مطلع الانوار'' میں ابو علی صدفی سے نقل کیا ہے کہ عبد اللہ الروز بادی نے کہا میں اپنے اونٹ پر سوار جنگل میں جا رہا تھا اونٹ کا پاؤں پھسلا میرے منہ سے بے اختیار نکلا ''اللہ'' اونٹ نے کہا ''اللہ و صلی اللہ علی محمد'' (سعادت دارین صفحہ ۴۰۵ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

عیدی مل گئی

ابو عبد اللہ بن الرصاع نے اپنی کتاب میں شیخ ابوالحسن بن حارث کا واقعہ لکھا ہے، شیخ ابوالحسن مشہور اولیاء میں سے تھے۔ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے، عید آ گئی گھر میں کھانے کا سامان نہ تھا، بچوں کے کپڑے بھی نہ تھے شدید پریشانی میں

تھے رات کا کچھ حصہ گزرا دستک ہوئی باہر نکلے تو کچھ صاحبان پر تکلف کھانا اٹھائے ، کپڑے لئے دروازے پر موجود تھے، پوچھا اس وقت آپ کیسے آئے؟ انہوں نے کہا ہمیں حضور ﷺ نے بھیجا کہ جاؤ ابوالحسن پریشان ہے اسے کھانا پہنچاؤ، ان کے بچوں کے لباس کا انتظام کرو، ہم آ گئے ہیں، یہ درزی بھی ساتھ لائے ہیں کہ بچوں کے لباس کا ناپ لے کر صبح تک تیار کر دیں، چنانچہ رات ہی سارے کام ہو گئے۔

(سعادت دارین صفحہ ۴۰۵ جلد ا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

میں نہیں چھوڑوں گا

امام عبدالوہاب شعرانی نے الطبقات میں فرمایا کہ ابوالمواہب شاذلی فرمایا کرتے تھے کہ میں حضور ﷺ کی زیارت سے بہرہ ور ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے نہ چھوڑنا، فرمایا ہم تمہیں نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ تم حوض کوثر پر آؤ اور اس کا پانی پیو کہ تم سورۃ الکوثر پڑھتے ہو اور مجھ پر درود شریف کی کثرت کرتے ہو، درود شریف کا اجر تو میں نے تم کو دے دیا، سورۃ الکوثر کا ثواب تمہارے لئے باقی رکھوں گا اور پھر فرمایا جب کبھی کوئی پریشانی واقع ہو تو یہ کلمات پڑھ لیا کرنا۔

استغفر اللہ العظیم لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ واسألہ التوبۃ والمغفرۃ انہ ھو التواب الرحیم ۔

(سعادت دارین صفحہ ۴۰۵ جلد ا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضور ﷺ نے رُخ پھیرلیا

ابو علیٰ حسن بن عطار فرماتے ہیں مجھے ابو طاہر نے چند حروف لکھے ان میں ایک بات یہ بھی تھی جب حضور ﷺ نام لکھو تو ساتھ یہ لکھا کرو" وصلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا" میں نے پوچھا یہ کیوں تو انہوں نے کہا میں جب حدیث لکھتا تھا اور حضور ﷺ ذکر آتا تو میں درود شریف نہیں لکھتا تھا ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے متوجہ ہو کر سلام عرض کیا تو آپ ﷺ نے رخ پھیر لیا، پھر عرض کیا، پھر رخ پھیر لیا، میں نے عرض کیا حضور! (ﷺ) آپ رُخ کیوں پھیر لیتے ہیں؟

ؔ وہ آنکھیں پھیر لیں تو قیامت ہے زندگی

فرمایا تو میرے نام کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا۔ اس کے بعد میں نے ہر مرتبہ آپ کے نام کے ساتھ درود شریف لکھنا شروع کر دیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

سید محمود کردی کا مقدر

آپ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میری قسمت کا ستارہ چمکا۔ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، آپ نے انتہائی شفقت و پیار سے مجھے گود میں بٹھایا اور مجھے حکم دیا مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، اس عزت افزائی پر خوشی سے میرے آنسو نکل آئے۔ خواب سے بیدار ہوا تو میرے رخسار آنسوؤں سے تر تھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف کے باعث محبوب بنا

عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں میں خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا، آپ کے ہاتھ میں ایک ایسے نوجوان کا ہاتھ تھا جو فاسق تھا، فاجر تھا، ظالم تھا۔ میں نے عرض کی حضور! (ﷺ) یہ نوجوان تو ایسا ہے، آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک اسے کیوں دیا؟ فرمایا مجھے پتہ ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے کر جا رہا ہوں کہ اس کی مغفرت کی سفارش کروں، مجھے اُمید ہے کہ میرا رب میری سفارش مان لے گا۔ یہ شخص مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے، سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ صلوۃ وسلام پڑھتا ہے۔ عبدالواحد فرماتے ہی میں صبح مسجد گیا تو یہی نوجوان روتا ہوا مسجد میں داخل ہوا اور مجھے کہا شیخ عبدالواحد اپنا ہاتھ بڑھاؤ تمہارے ہاتھ پر تائب ہو جاؤں۔ اس کام کیلئے مجھے حضور ﷺ نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور حضور ﷺ نے مجھے وہ سارا واقعہ سنا دیا ہے جو رات تمہارے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان پیش آیا۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۷۳ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مجھے تمہارا دُرود وسلام پہنچتا ہے

ابو سلیمان محمد بن حسین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک پڑوسی افضل نامی تھا جو نماز، روزہ، حج اور زکوۃ کا پابند تھا مگر حدیث لکھتے وقت حضور ﷺ پر درود وسلام نہیں لکھتا تھا۔ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہو گئی تو حضور ﷺ نے فرمایا میرے نام کے ساتھ درود شریف کیوں نہیں لکھتا؟ پھر اس نے لکھنا شروع کر دیا، کچھ

دیر بعد پھر زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا اب تیرا سلام پہنچ رہا ہے۔

(سعادت دارین صفحہ ۳۵۳ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضرت شبلی کو بوسہ دیا

حافظ ابو موسیٰ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں ابو بکر بن مجاہد کے پاس حاضر تھا کہ حضرت شبلی آئے ، ابن مجاہد نے استقبال کیا کھڑے ہوئے ، معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، میں نے ابو بکر سے پوچھا آپ نے شبلی کا اس قدر احترام کیوں کیا جب کہ بغداد کے عام لوگوں کا خیال ہے کہ شبلی مجنون ہے۔ فرمایا میں نے اس سے وہی سلوک کیا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ان سے کیا تھا، ابو بکر نے کہا میں نے حضور ﷺ خواب میں دیکھا شبلی حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے انہیں بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ شبلی سے اتنا حسین برتاؤ، فرمایا ابو بکر، شبلی نماز کے بعد یہ آیہ کریمہ پڑھتا ہے۔

لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم آخر تک، پھر مجھ پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔

صلی اللہ علیک یا محمد ۳ بار (فضائل صفحہ ۱۷۱)

اس کا یہ عمل ہمیں پیارا لگا ہے۔ (سعادت دارین صفحہ ۳۴۲ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جن مقامات پر درود شریف پڑھنا اجر عظیم ہے

درود شریف پڑھنا بے شمار خیرات و برکات کا باعث ہے جہاں بھی ہو جب بھی ہو برکت ہی برکت ہے تاہم علماء نے چند ایسے مقامات بھی گنوائے ہیں جن پر درود شریف پڑھنے میں بہت ہی اجر ہے۔

☆ آخری تشہد کے بعد

اس کی مشروعیت پر اتفاق ہے اور یہ درود ابراہیمی ہے۔

☆ نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد

اس کی مشروعیت میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

☆ جمعہ وعیدین کے خطبات میں

امام شافعی اور امام احمد علیہما الرحمہ تو فرماتے ہیں کہ بغیر درود کے تو خطبات جائز ہی نہیں۔

☆ اذان کا جواب دینے کے بعد

حضور ﷺ نے فرمایا مؤذن کے کلمات کے ساتھ تم بھی کہو اور پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔

☆ اقامت کا جواب دینے کے بعد

حضور ﷺ نے فرمایا جس نے اذان اور اقامت کے بعد یہ دعا پڑھی ''اللھم رب ھذہ الدعوۃ '' اس کی شفاعت لازم ہے۔

☆ دعاؤں کے اول آخر میں

حضور ﷺ نے فرمایا دعا بغیر درود شریف کے زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

☆ صفاومروہ پر

حضرت عبداللہ ابن عمر صفاومروہ پر تین تکبیریں کہتے ''لا الہ الا اللہ '' پڑھتے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرتے۔

☆ کسی محفل دعوت میں

عبداللہ بن عمر کسی دعوت یا جنازہ میں شامل نہ ہوتے مگر درود شریف پڑھ کر

☆ حجراسود کو بوسہ دیتے وقت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ایسا کرتے تھے۔

(جلاء افہام صفحہ ۳۰۷ جلد ۱)

☆ حضور ﷺ کا اسم گرامی سن کر (تفصیل گذر گئی ہے)

☆ سوکر اٹھنے کے بعد

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی۔

(جلاء الافہام صفحہ ۲۰۸)

☆ ختم قرآن کے بعد

☆ مسجد کے قریب سے گزرتے ہوئے

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب مسجد کے قریب سے گزروتو درود شریف پڑھو۔

☆ مشکلات و مصائب میں

ابی ابن کعب فرماتے ہیں مصائب میں درود شریف پڑھنا مصائب کو حل کر دیتا ہے۔

☆ وعظ و نصیحت کرتے وقت

ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح و شام مجھ پر درود شریف پڑھے، شفاعت لازم ہوگی۔

(خصائص الکبریٰ صفحہ ۲۶۰ جلد ۱)

☆ گناہوں کو مٹانے کیلئے

حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

(خصائص الکبریٰ صفحہ ۲۶۰)

☆ خطبہ نکاح کے وقت

حضور ﷺ نے فرمایا ایمان والو اپنی مساجد اور مقامات مقدسہ اور نکاح کے وقت درود شریف نہ بھولو۔

☆ وضو کرتے وقت

حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود نہ پڑھے اس کا وضو مکمل نہیں۔۔

(کشف الغمہ صفحہ ۲۷۲ جلد ۱)

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت

حضور ﷺ نے فرمایا جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں پر سلام کہو، اگر کوئی نہ ہو تو نبی کریم ﷺ پر صلوۃ و سلام کہو۔

☆ کوئی بات بھول جانے پر

حضور ﷺ نے فرمایا جب تم کچھ بھول جاؤ تو مجھ پر درود شریف پڑھو۔

(مواہب اللدنیہ صفحہ ۳۳۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضور ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے فرشتے مقرر ہیں جو زمین پر گھومتے پھرتے ہیں وہ میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں اور میں اس کا جواب دیتا ہوں“

(مشکوۃ شریف صفحہ ۸۶)

☆ ایک اور حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ ”جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو میں سنتا ہوں جو بھی مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے“ (نزہۃ المجالس صفحہ ۹۲ جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فرشتہ کی آمد

امام سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے حج کے موقع پر ایک شخص کو دیکھا وہ کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا، میں نے اس وظیفہ کا سبب پوچھا کہ آپ کچھ اور نہیں پڑھتے، اس نے کہا میرا بھائی فوت ہو گیا تھا، اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا، میں پریشان ہو گیا دعا کی تو ایک حسین چہرے والا شخص آیا، اس نے میرے بھائی کے منہ

سے کپڑا سر کایا اور ہاتھ پھیر دیا، بس پھر کیا تھا چہرہ چمک اُٹھا۔ وہ جانے لگا تو میں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اس نے کہا میں فرشتہ ہوں جسے اس کام پر مقرر کیا گیا ہے جو کوئی بھی حضور ﷺ پر درود شریف پڑھے میں اس کے کام آؤں۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۸۱ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اونٹ نے گواہی دی

ابن ملقن نے الحدائق میں یہ روایت نقل کی ہے ایک شخص نے حضور ﷺ کے دربار میں ایک شخص کے خلاف دعویٰ کیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کر لیا ہے، اس پر اس نے دو جھوٹے گواہ بھگتا دئے۔ مدعا علیہ نے عرض کی حضور! (ﷺ) یہ جھوٹے ہیں میرے خلاف متفق ہو چکے ہیں، آپ (ﷺ) اس اونٹ کو منگوائیں اور دریافت کریں اسے کس نے چوری کیا ہے، امید ہے اونٹ میرے حق میں خود بتا دے گا۔ حضور ﷺ نے اونٹ منگوایا اور اس سے پوچھا بتا میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں، حضور! (ﷺ) ملزم کو سزا نہ دیں، مدعی اور گواہ جھوٹے اور منافق ہیں، حضور ﷺ نے ملزم سے پوچھا تیرے کس عمل کی بناء پر تیری نجات ہوئی اور اونٹ نے تیرے حق میں گواہی دی، اس نے عرض کی حضور (ﷺ) میں ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے آپ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جواہر پارے

۞ مسالک الحنفاء میں ہے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی ، محمد (ﷺ) پر درود بھیجا کرو۔

۞ حافظ سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں بنی اسرائیل میں ایک شخص مر گیا، لوگوں کی نگاہوں میں وہ پسندیدہ نہ تھا، اس کے تجہیز و تکفین میں انہوں نے لاپرواہی کی ، موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا اسے غسل دیں، جنازہ پڑھائیں اسے بخش دیا گیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی الٰہی ! کس عمل کے باعث اسے معاف کر دیا گیا ؟ جواب ملا وہ ایک دن توراۃ پڑھ رہا تھا کہ محمد ﷺ نام آیا اس نے اس سے پیار کیا ، درود بھیجا میں نے اس کے بدلے اس کو معاف کر دیا۔

۞ ابو محمد نے اپنی کتاب ذوالاعتصام میں لکھا ہے موسیٰ علیہ السلام کو دریا میں عصا مارنے کا حکم اس طرح ہوا تھا کہ محمد (ﷺ) پر درود بھیجو، چنانچہ انہوں نے خدا کا ذکر کیا اور درود شریف پڑھ کر عصا مارا تو دریا پھٹ گیا۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۵۵ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

۞ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور ﷺ پر بھیجا ہوا درود اس سے زیادہ گناہوں کو مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

۞ سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کے دن حضور ﷺ پر سو مرتبہ درود پڑھے قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اسکے ساتھ ایسا نور ہوگا اگر ساری

مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔اس روایت کوابونعیم نے حلیہ میں بھی ذکر کیا ہے۔ابومحمد نے سیدنا علی المرتضیٰ کا یہ قول بھی نقل کیا ہے اگر مجھے ذکر خدا کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں قرب خداوندی کوصرف درود ومصطفیٰ ﷺ کے ذریعے حاصل کرتا۔ (سعادت دارین صفحہ ۲۵۷ جلدا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

- ابومحمد نے سیدنا ابوہریرہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا جنت کا راستہ ہے۔
- عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے جو نماز میں حضور ﷺ پر درود نہ بھیجے اسکی کوئی نماز نہیں۔
- عبداللہ بن مسعود نے زید سے فرمایا اے زید جمعہ کا دن ہو تو حضور ﷺ پر ایک ہزار درود پڑھنا مت چھوڑو اور یہ پڑھا کرو"اللھم صل علی محمد النبی الامی "اس کو تیمی نے ترغیب میں بھی بیان کیا ہے۔
- عبداللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں جس نے قرآن شریف پڑھا حضور ﷺ پر درود شریف بھیجا اور دعا مانگی تو یقیناً اس نے ہر مقام سے بھلائی سمیٹ لی۔
- ابوغسان فرماتے ہیں جو شخص دن میں ایک سو مرتبہ حضور ﷺ پر درود شریف بھیجے وہ اس کی طرح ہے جو دراز عرصہ تک دن رات عبادت میں مصروف رہا۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۵۹ جلدا)

- الحلیمی لکھتے ہیں حضور ﷺ پر درود شریف بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل پیرا ہو کر اس کا قرب حاصل کرنا ہے اور حضور ﷺ کا ہم پر جو حق ہے اس کو ادا کرنا ہے۔

العزبن عبدالسلام کہتے ہیں ہمارا نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجنا آپ کے لیے شفاعت کرنا نہیں، ہم گناہ گار اس عظیم ترین ہستی کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کا احسان ادا کرنے کا حکم دیا ہے اب اس کی ادائیگی اپنے منہ سے کروڑ بار بھی ادا کریں تو بھی حضور ﷺ کا حق ادا نہیں ہوسکتا تو ہمیں سکھا دیا گیا کہ تم اللہ سے عرض کرو یا اللہ تو اپنے محبوب پاک پر رحمات نازل فرما جو ان کے شان کے لائق ہیں۔ (سعادت دارین صفحہ ۲۶۱ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

انوار و برکات کی چابی

سیدی ابوالعباس تیجانی نے لکھا ہے درود شریف پڑھنے والا اللہ سے دعا کرتا ہے اے اللہ! اس کا پڑھا ہوا درود شریف اس کے لیے چابی بنا دے۔ کس کی چابی؟ خزانہ کی چابی اسرار و معارف کی چابی، انوار و برکات کی چابی، تمام بند دروازوں کی چابی، انعام و مغفرت کی چابی، سکون و چین کی چابی، رحمات و برکات کی چابی اور عنایات الہیہ کی چابی۔

شیخ ابوالعباس نے ایک طالب علم کو نصیحت لکھی جو یہاں پر بھی لکھنے کے قابل ہے، فرماتے ہیں صفاء قلب کے ساتھ ظاہر و باطن ہر حال میں خدا کے حکم کی مخالفت سے بچتے رہنا، ہر حال میں اس کے حکم پر راضی رہنا، تقدیر پر صبر کرنا۔ یاد رکھنا سب سے بڑا فائدہ حضور اکرم ﷺ حضور قلب سے درود بھیجنا ہے، یہ وظیفہ دنیوی واخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے اور جو شخص اس پر

عمل کرے گا وہی اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہوگا۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۶۶ جلد ا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ہمنشینِ مصطفیٰ ﷺ

امام عبدالوہاب شعرانی اپنی کتاب میں فرماتے ہیں مجھ پر اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان یہ بھی ہے جس کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے یا رسول اللہ ﷺ کی ذات پاک پر درود پاک پڑھتے دیکھوں تو اس کا احترام کرتا ہوں۔ اس کے شغل میں حائل نہیں ہوتا، اسے اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا۔ انتظار کرتا ہوں صبر کرتا ہوں اپنی ضرورت کو مؤخر کر دیتا ہوں اسکی یکسوئی میں آڑے نہیں آتا کہ وہ اس مصروفیت میں خدا تعالیٰ اور مصطفیٰ ﷺ کا ہم نشین ہوتا ہے۔ سبحان اللہ

(سعادت دارین صفحہ ۲۷۰ جلد ا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

سب سے زیادہ پڑھا گیا وظیفہ

بے شمار اوراد و وظائف پڑھے جا رہے ہیں جن وانس مصروف ہیں مگر سب سے زیادہ وظیفہ جو پڑھا جا رہا ہے۔ پڑھا جائے گا وہ درود شریف ہے۔ صاحب جواہر المعانی اپنے شیخ ابو العباس تیجانی سے ایک روایت نقل کرتے ہیں آسمان چرچرایا اور اسے چرچرانے کا حق ہے قدم بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ رکوع وسجود یا قیام میں نہ ہو، صاحب جواہر المعانی نے لکھا ہے انسان جنات کا دسواں حصہ ہیں

، جنات اور انسان خشکی کے جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب پرندوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر بحری جانوروں کا دسواں حصہ ہیں، یہ سب مل کر زمین پر متعین فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب آسمان اول کے فرشتوں کا دسواں حصہ اور پھر اسی ترتیب سے ساتوں آسمانوں تک پھر یہ فرشتے، کرسی کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں فرشتوں کی یہ تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے سارے کے سارے حضور ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۷۳ ج ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حافظ ابوالیمن کا نذرانہ

درود شریف کی فضیلت وعظمت پر آج تک بے شمار رسائل وکتب لکھے گئے نثر ونظم کا وافر ذخیرہ موجود ہے اس رسالہ میں بھی حصول برکت کے لیے اس عنوان پر حافظ ابوالیمن بن عساکر کے عربی اشعار نقل کیئے جاتے ہیں۔

الا ان الصلوٰۃ علی الرسول

شفاء للقلوب من الغلیل

حضور ﷺ پر درود بھیجنا دلوں کی بیماری کے لیے بہترین شفاء ہے۔

فصل علیہ ان اللہ صلیٰ

علیہ وعلی تکونن بالبخیل

حضور ﷺ پر درود بھیجو اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے بخیل نہ بنو۔

وصـــل عـــليـــه قـــد صـــلـــت عـــليـــه
مـــلـــئكـــتـــه الـــسمـــاء بـــجبـــرائـــيـــل

حضور ﷺ پر درود بھیجو آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

الا ان الـــصـــلـــوة عـــليـــه الـــنـــور
لـــدى الـــظـــلـــمـــان فـــى اليـــوم الـــمهـــول

سنو حضور (ﷺ) پر درود بھیجنا ہولنا کیوں اور اندھیروں میں نور ہے۔

وتـــثـــقـــيـــل لـــمـــيـــزان خـــفـــيـــف
وتـــخـــفـــيـــف مـــن الـــوزن الـــثـــقـــيـــل

درود شریف نیکیوں کو بھاری اور گناہوں کے بھاری بوجھ کو ہلکا کرتا ہے۔

وتـــحـــظـــى بـــالـــشـــفـــاعة يـــوم نـــجـــفـــى
ومـــا لـــك مـــن مـــقـــيـــل او مـــنـــيـــل

درود شریف کی برکت سے اس دن شفاعت نصیب ہوگی جب کوئی
کسی کا پرسان حال نہ ہوگا

وانـــجـــامـــم مـــن الاحـــوال عبـــد

بهـــا لهـــج بـــلاء قيـــل وقـــال

سب سے زیادہ دکھوں سے بچنے والا وہ ہوگا جو بلا چون چراں درود شریف سے وابستگی رکھے گا۔

وزاد مـــحبـــه شـــرفـــا وفـــخـــرا

بـــقـــضيـــلـــوا تـــنـــويـــل جـــزيـــل

حضور ﷺ سے محبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار فضل وکرم وشرف سے نوازا۔

ادم الـــصـــلـــوة عـــلـــى الـــنـــبـــى الـــمـــصـــطـــفـــى

تـــخـــلـــص بـــذاك مـــن الـــجـــحـــيـــم وفـــارمـــا

حضور ﷺ ہمیشہ درود شریف پڑھا کرو، اس کے باعث جہنم کی آگ سے بچ جائے گا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابوعبداللہ کا نذرانہ

اس عنوان پر نفح الطیب میں ابوعبداللہ بن الجیان کے اشعار نقل ہیں۔

اذا مـــلـــت مـــن مـــولاك قـــربـــا

فـــجـــرد ذكـــر خيـــر الانبيـــاء

جب تو اپنے رب سے قرب چاہتا ہے تو سید الانبیاء ﷺ کا بار بار ذکر کر۔

فـــــان مـــحـــمـــداعـــلـــی الـبـــرایـــا
مـــحـــلافـــی ایســـقـوالــرعـــلاء
حضور ﷺ کا مقام ہر لحاظ سے کائنات سے افضل و اعلیٰ ہے،

لـــواء الـــحـــمـــد فـــی یـــمـــنـــی یـــدیـــہ
وکـــل الـــنـــاس مـــن تـــحـــت الـــلـــواء
قیامت کے دن حمد کا جھنڈا حضور ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا اور ساری
کائنات پرچم تلے ہوگی۔

فـــحـــدث عـــن دلائـــلـــہ فـــقـیـہـــا
شـــفـــاء لـــلـــنـــہـــی مـــن کـــل داء
حضور ﷺ کے دلائل نبوت بیان کرتا رہ ان میں عقل کی ہر بیماری کا علاج ہے۔

فـــلـســـت بـــنـــاقـــل لـــلـــعـشـــر مـــنـــہ
فـہـــل تـــفـتـــی الـــلـــواخـــر بـــاالـــدلاء
میں تو ان کا دسواں حصہ بھی نقل نہیں کرسکتا ہے کبھی ڈول نکالنے
سے بھی کنویں ختم ہوئے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابو سعید کا نذرانہ

اما الصلوة على النبي تيسر
مرضية تمحى بها الاثام

حضور ﷺ پر درود بھیجنا پسندیدہ عادت ہے اس سے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

وبها ينال المرء عز شفاعته
يتنابها لاعزاز والاكرام

درود شریف سے آدمی کو شفاعت کا اعزاز ملتا ہے اور یہ اس کا بہت بڑا کرم ہے۔

كن للصلوة على النبي ملازما
فصلاته لك جنة و سلام

حضور ﷺ پر درود شریف کو لازم کر تیرے لیے وہ جنت و سلامتی کا باعث ہوگا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابو حفص کا نذرانہ

تعاهد صلوة الله في كل ساعة
على خير مبعوث واكرام من نباء

لمحہ لمحہ درود بھیجتا رہ، اس ذات با برکات پر جو سارے نبیوں سے افضل ہے۔

فتكفيك مما اى هم تخافه
وتكفيك ذنبا جئت اعظم به ذنبا
یہ درود شریف تیرے لئے غموں میں گناہوں میں کفایت کرے گا
وہ کیسے ہی کیوں نہ ہو۔

ومن لم يكن يفعل فان دعائه
يجد قبل ان ترقى الى ربه عم حجبا
جو کوئی درود شریف نہ پڑھے تو اس کی قبولیت رک جاتی ہے۔

عليه صلة الوله ملاح بارق
وما طاف بالبيت الحج وما لبى
حضور ﷺ پر رب کی رحمتیں نازل ہوتی رہیں جب تک بجلی چمکے
حج پڑھا جائے، لبیک کہ جائے۔
وصلى الله تعالىٰ علىٰ حبيبه سيدنا محمد وعلىٰ آله واصحابه بعدد خلقه

حافظ ابوالحسین کا نذرانہ

عليك ياكثار الصلوة مواظبا
على احمد الهادى شفيع الورى طرا
شفاعت کرنے، ہدایت دینے والے رسول عربی ﷺ ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔

وافضل خلق الله من نسل آدم
وازکاهم فرعا واشرقهم بخرا
حضور ﷺ اولاد آدم میں سب سے زیادہ افضل ہیں حسب ونسب
کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں۔

فقد صح ان الله جل جلاله
یصلی علی من قالها مرة عشرا
یہ بات یقیناً درست ہے کہ ایک مرتبہ درود بھیجنے والے پر
اللہ تعالیٰ دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

ابوالقاسم کا نذرانہ

اطلق لسانك بالصلوة علی النبی
الهاشمی الابطحی محمد
رسول ہاشمی ﷺ بطحی پر اپنی زبان کو درود شریف پر چلائے۔

واجعل شعارك ذاك تنج به غدا
لن النجاة بها ستحصل فی غد
درود شریف پڑھنے کو اپنی عادت بنالے اسی کے صدقے سے کل کو نجات پائے گا۔

علامہ نبہانی کا نذرانہ عقیدت

اکثر من الصلوٰۃ والسلام

علی النبی المصطفی التہامی

برگزیدہ پسندیدہ رسول تہامی پر درود شریف کثرت سے پڑھ۔

خیر البرا یا سیدالانام

مشرع الحلا ل والحرام

انسانوں کے آقا ہیں اور حلال وحرام کا ضابطہ بنانے والے ہیں۔

ولو یصلی اللہ ربی واحدہ

لعدلت الاف الف زائدہ

اگر اللہ تعالیٰ میرا رب جل مجدہ ایک مرتبہ درود بھیجے تو وہ لاکھوں سے بڑھ کر ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بحری طوفانوں سے نجات ملی

شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوئے، سمندری ہوائیں ہمیں اٹھارہ دن تک پریشان کرتی رہیں سارے ساتھی تنگ آگئے۔ پریشانی میں سوگئے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا آپ نے فرمایا کل انشاءاللہ سفر کروگے میں نے عرض کی حضور ﷺ دعا فرمائیں کہ سفر امن وعافیت

سے طے ہو اور بحری طوفان کہیں ہمیں اور مصیبت میں نہ ڈال دے۔ پھر میں نے عرض کی حضور (ﷺ) مجھے کوئی نصیحت فرمائیں، تو حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو اس میں اضافہ کرو۔ اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھو پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا اور رسول ﷺ خوب خوب درود بھیجا اور دعا کی مجھے دوبارہ زیارت نصیب ہو۔

مشرف گرچہ شد جامی زلطفش ۔۔۔ خدایا ایں گرم بار دگر کن

(سعادت دارین صفحہ ۲۹۵ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضور ﷺ نے فرمایا مرحبا

عارف باللہ شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ نے خواب میں دیکھا کوئی شخص منادی کر رہا ہے اگر کسی نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرنا ہے تو ہمارے ساتھ آیئے۔ بہت سے سفید پوش منادی والے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، میں بھی ساتھ چل پڑا، میں نے پوچھا حضور ﷺ کس مقام پر ہیں؟ انہوں نے بتایا میں نے دعا کی یا اللہ جو درود و سلام میں حضور ﷺ پر بھیجتا ہوں اس کے صدقے مجھے حضور ﷺ تک سب سے پہلے پہنچا دے بس یہ کہنا تھا مجھے بجلی کی طرح کسی شے نے اٹھایا اور دربار رسالت میں پہنچا دیا۔ میں نے حضور ﷺ کے چہرہ انور سے نور کی شعائیں پھوٹتی ہوئی دیکھیں اور عرض کی الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ حضور ﷺ نے فرمایا مرحبا۔

(سعادت دارین صفحہ ۲۹۸ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

زمین وآسمان چمک اٹھے

شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے سید علی الحاج کو خواب میں دیکھا اور پوچھا تمہارے حالات کیسے ہیں؟ آپ کے ساتھ آپ کے رب نے سلوک کیسا کیا؟ انہوں نے فرمایا میرے اللہ نے مجھ سے بہتر سلوک فرمایا اور میری عزت افزائی فرمائی میں نے کہا کوئی وصیت فرمائیں انہوں نے کہا ماں کی خدمت کرو حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھو اور جو تم نے درود شریف پر نظم لکھی ہے اس میں مزید اضافہ کرو۔ شیخ احمد فرماتے ہیں آپ کو میری نظم کا پتہ کیسے چلا جبکہ میں نے وہ نظم آپ کے وصال کے بعد لکھی ہے، سید الحاج نے فرمایا تو نے جو درود شریف کی عظمت کو نظم میں پیش کیا اس سے زمین وآسمان چمک گئے۔ اللہ کرے ہمارے دل بھی درود شریف کی برکت سے چمک جائیں۔ آمین (سعادت دارین صفحہ ۳۱۲ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جنوں کے ساتھ دربار رسالت میں حاضری

شیخ احمد بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا جنات کی ایک بڑی جماعت میرے سامنے ہے۔ میں نے پوچھا تم کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم مدینہ منورہ حاضری کے لیے جا رہے ہیں، میں نے بھی ان کے ساتھ جانے کی درخواست کی جو قبول ہوئی بس ایک لمحہ سے بھی پہلے مسجد حرام مکہ مکرمہ میں حاضری دی۔ طواف کیا اگلے لمحے آن بھر میں مدینہ منورہ حاضر ہو گئے، مسجد نبوی شریف میں بیٹھے ہیں ایک صاحب کھانا لے کر آئے اور کہا کھاؤ۔ میں نے کہا میں تو حضور ﷺ

زیارت چاہتاہوں وہ بولے کھانا کھالوزیارت بھی ہوگی فرماتے ہیں، میں تیزی سے آنے پر حیران ہورہا تھا میں نے ان جنوں سے پوچھا آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ انہوں نے کہا ہم مدینہ منورہ میں رہنے والے مسلمان جن ہیں، میں نے کہا حضور ﷺ دیدار چاہتا ہوں۔بس حضور ﷺ جلوہ گر ہوئے ساتھ آنے والوں میں اونچے دکھائی دے رہے تھے آپ نے فرمایا، احمد! نفس پر نرمی کرو۔خدا کی عبادت کرو۔طلباء کی خدمت کا شرف حاصل کرو۔یہی بہتر ہے۔ (سعادت دارین ۳۲۰ جلدا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حساب نہیں لیا جائے گا

بیہقی نے المناقب میں عبداللہ الدینوری کی روایت نقل کی ہے ابوالحسن شافعی نے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، میں نے عرض کی یارسول اللہ (ﷺ) امام شافعی نے اپنی کتاب الرسالہ میں یہ درود شریف لکھا ہے۔

صلی اللہ علیٰ محمد کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون

حضور ﷺ کو اس کی کیا جزا ملی۔فرمایا اس کی یہ جزا ملی ہے کہ اسے حساب کے لیے کھڑا نہیں کیا جائے گا۔ (سعادت دارین ۳۳۰ جلدا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فضل بن زیرک کو حضور ﷺ کا سلام

ابوالفضل قرمسانی فرماتے ہیں کہ خراسان کے ایک آدمی نے مجھے بتایا کہ اسے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی حضور ﷺ نے اسے فرمایا جب ہمدان جاؤ تو

فضل بن زیرک کو میرا اسلام پہنچاؤ۔ میں نے عرض کی حضور ﷺ اس کے لیے اس قدر اعزاز۔ فرمایا اس لیے کہ وہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ درود و سلام پڑھتا ہے وہ درود شریف یہ ہے۔

اللهم صلی علی محمد النبی الامی وعلیٰ آل محمد جزی الله عنا محمدا ﷺ عنا ما هوا مله

(سعادت دارین صفحہ ۳۴۰ جلدا)

وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

بحری جہاز طوفان سے بچ گیا

شیخ فاکہانی نے اپنی کتاب **الفجر المسیر** میں شیخ صالح موسیٰ کا واقعہ نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہمارا جہاز طوفان میں پھنس گیا ہم پر تیز آندھی مسلط ہوئی ،کسی کے بچنے کے امید نہ تھی ، مجھے اونگھ آ گئی ، حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا حضور ﷺ نے فرمایا تمام لوگوں سے کہو ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اللهم صل علی محمد صلوة تنجینا بها من جمیع الاهوال والافات وتقضی لنا جمیع الحاجات وتطهرنا بها من جمیع السیات وترفعنا بها اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة بعد الممات

(سعادت دارین صفحہ ۳۴۵ جلدا)

وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

امام شاذلی کو بوسہ دیا

امام شاذلی فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا آپ نے میرے منہ کو چوما اور فرمایا جو شخص مجھ پر دن رات میں ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے میں اس کا منہ چومتا ہوں اور پھر ارشاد فرمایا اگر رات کے وقت سورۂ انا اعطینک الکوثر کا تیرا وظیفہ ہو جائے تو بہت ہی اچھا ہے اور پھر فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اللھم فرج کر باتنا اللھم اقل عشراتنا اللھم اغفرذلاتنا

اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما، ہماری لغزشیں معاف فرما، ہمارے غلطیاں بخش دے اور مجھ پر درود بھیجا کرو۔

وسلام علی المرسلین والحمدللہ رب العالمین

(سعادت دارین ۳۶۴ جلد ا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

انوکھا اعزاز

بارگاہ رب العزت جل مجدہ میں کائنات میں سے سب سے بڑا مقام نبی کا ہے۔ وہ اپنے پیغمبر کو خوشنودی کے لیے اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اگر چہ انسانیت کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو جائے، دیکھئے سیدنا نوح علیہ السلام کی خوشنودی کے لیے ان کی درخواست کو شرف قبولیت بخشا گیا۔ اے اللہ روئے زمین پر کوئی کافر نہ چھوڑ۔ آپ نے دیکھا کس قدر انسانیت تباہ ہوئی جو اسی کی مخلوق تھی۔

سیدنا موسی علیہ السلام کی خوشنودی کے لیے لاکھوں کی تعداد میں فرعونیوں

کوڈبودیا اور اپنے پیارے نبی کو محفوظ رکھا، ہر نبی کو کسی نہ کسی اعزاز سے نوازا گیا مگر خود اس میں شریک نہیں۔

آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا کہ تمام فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا حکم دے دیا۔اور سب نے سجدہ کیا مگر جب باری محبوب کریم ﷺ کی آئی تو تمام فرشتوں اور ایمان والوں کو حکم ہوا کہ ان کی ذات پر درود بھیجنے کا اور خود بھی اس عمل میں شریک ہو گیا۔سبحان اللہ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مجھے یہ شخص پیارا ہے

امام شعرانی طبقات میں یہ واقعہ نقل کرتے ہیں شریف نعمانی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ خواب میں دیکھا آپ ایک بڑے خیمہ میں تشریف فرما ہیں اولیاء کرام ایک ایک کر کے حاضری دے رہے ہیں اور سلام عرض کر رہے ہیں ایک وفد حاضر ہوا کسی نے کہا یہ شخص محمد الحنفی ہے۔حضور ﷺ نے محمد الحنفی کو اپنے پاس بٹھایا پھر صدیق اکبر اور فاروق اعظم سے متوجہ ہو کر فرمایا اس شخص سے میں بہت محبت کرتا ہوں مگر اس کی اکڑی ہوئی پگڑی مجھے پسند نہیں۔سیدنا صدیق اکبر نے اپنی پگڑی محمد الحنفی کے سر پر رکھ دی۔شریف نعمانی خواب سے بیدار ہوئے تو یہ سارا خواب محمد الحنفی کو سنا دیا ،آپ سن کی حضور ﷺ کے اس کرم پر روئے اور باقی لوگوں پر بھی رقت طاری ہوئی ،آپ نے شریف نعمانی سے فرمایا کہ اب جب بھی آپ دوبارہ زیارت سے نوازے جائیں تو حضور ﷺ سے دریافت کریں مجھے کس عمل کی وجہ سے اس عظیم سعادت سے

نوازا گیا ہے۔ چنانچہ جب زیارت نصیب ہوئی تو یہ سوال کردیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا عمل تو وہ ہی درود وسلام ہے جو محمد الحنفی روزانہ غروب آفتاب کے بعد تنہائی میں مجھ پر بھیجتا ہے۔ درود شریف یہ ہے

اللھم صل علیٰ محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم عدد ما علمت وزنتہ ما علمت وملء ما علمت

(سعادت دارین صفحہ ۳۶۷ جلد ۱)

نوٹ: اس واقعہ کے بعد محمد الحنفی نے سخت شملہ والی پگڑی باندھنا چھوڑ دی تھی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

سخاوی کا محبوب وظیفہ

حضرت حافظ سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے جوانی کے آغاز میں اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا اور ہمیشہ محبوب جانا۔

اللھم صل وبارك وسلم علی محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت وبارکت علی ابراھیم انك حمید مجید

حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں میں اپنے بھائی عثمان کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ کے دربار گوہر بار سے ڈول میں پانی عطا ہوا ہے جسے میں نے سیر ہو کر پی لیا اور ٹھنڈک اس وقت تک محسوس کر رہا ہوں، میں نے کہا حضرت آپ کو یہ مقام کس طرح حاصل ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا حضور ﷺ پر درود شریف کی کثرت سے یہ انعام ملا۔ (سعادت دارین صفحہ ۳۶۹ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

بارگاہ رسالت سے روٹی مل گئی

ابوعبداللہ بن نعمان نے اپنی ایک کتاب مصباح الظلام میں ابوحفص سے نقل کیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا، پندرہ دن سے بھوکا تھا میں نے حضور ﷺ کی قبرانور پر کثرت سے صلوۃ وسلام پیش کیا اور اپنی بھوک کی شکایت کی، اتنی دیر عرض کرتا رہا کہ نڈھال ہوگیا خواب میں حضور ﷺ نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی میں نے روٹی کھانا شروع کردی، آنکھ کھلی تو میں بالکل سیر تھا اور آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔ (سعادت دارین صفحہ ۴۷۰ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف بخشش کا ذریعہ بنا

سیدی عبدالجلیل مغربی نے اپنی کتاب تنبیہ الانام میں نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا خچر پر سوار ہوں اور چاہتا ہوں ان لوگوں سے آگے چلا جاؤں جو اپنے کسی مقصد کے لئے اپنی سواریوں پر سفر کر رہے ہیں، میں نے اپنی خچر کو چابک مارا تو وہ تیز چلنے لگی۔ قریب تھا میں ان ساتھیوں سے آگے نکل جاتا مگر ہوا یہ کہ ایک شخص نے بڑھ کر میری خچر کی لگام تھام لی اور مجھے آگے نکلنے سے روک دیا۔ اس پر مجھے شدید صدمہ ہوا۔ اسی لمحہ ایک پیکر حسن وجمال شخصیت جلوہ گر ہوئی اور مجھے اس کے ہاتھوں سے چھڑایا اور اسے کہا اسے جانے دے۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے اس کی شفاعت قبول فرمائی ہے۔ (درود شریف لکھنے کی برکت سے) اور اس کی پریشانی دور فرمادی ہے۔ (سعادت دارین صفحہ ۴۷۴ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے بوسہ دیا

یہی بزرگ عبدالجلیل مغربی فرماتے ہیں مجھے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، حضور ﷺ میرے گھر کے ایک کمرہ میں جلوہ گر ہیں اور آپ کے چہرہ انور کے انوار وتجلیات سے پورا گھر جگمگا رہا ہے اور غریب خانہ کا کونہ کونہ روشن ومنور ہے۔ میں نے تین مرتبہ عرض کیا الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہوجائے چراغاں یارسول اللہ ﷺ

حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسکراتے ہوئے مجھے بوسہ دیا، اسی دوران دیکھا ہمارا ایک پڑوسی فوت ہوگیا ہے وہ کہہ رہا ہے تم حضور ﷺ کے مدح خواں ہو، ثناء خواں ہو۔ میں نے اس سے پوچھا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں مدح خواں ہوں، وہ بولا اللہ کی قسم تیرے اس وصف کا غلغلہ آسمانوں میں ہوا ہے اور حضور ﷺ بڑے مسکرا رہے تھے۔ بس میں بیدار ہوگیا۔ وللہ الحمد (سعادت دارین صفحہ ۳۷۵ جلد۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک دیہاتی دربار رسالت میں

محمد بن حرب باہلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک اعرابی اونٹ پر حاضر ہوا، اونٹ کو باندھ کر دربار رسالت میں حاضر ہوکر انتہائی عجز و انکسار سے صلوۃ وسلام پیش کیا دعا مانگی اور پھر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی سے مخصوص فرمایا، آپ پر ایسی کتاب

نازل فرمائی جس میں انسانوں کوحکم دیا ''جب اپنے پر ظلم کر بیٹھیں تمہارے پاس حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے بخشش مانگیں اور رسول پاک بھی بخشش کی سفارش کر دیں تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول فرمانے والا مہربان پائیں'' اب میں آپ کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کی شفاعت کا خواستگار ہوں۔ پھر یہ اشعار پڑھے۔

یا خیر من دفنت فی الترب اعظمه

فطاب من طیبهن القاع والاکم

اے وہ ذات گرامی جو ہموار زمین میں دفن ہونے والوں میں سب سے افضل واعلیٰ ہیں

انت الذی ترجی شفاعته

عند الصراط اذا ما ذات القدم

پل صراط سے گزرتے وقت جب قدم پھسلنے لگیں تو آپ ہی کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے۔

نفسی الفداء لقبر انت ساکنه

فیه العفاف وفیه الجود والکرم

میری جان قربان ہو اس قبر انور پر جہاں آپ آرام فرما رہے ہیں اس میں درگزر رہے بخشش ہے کرم ہے۔

محمد بن حرب باہلی فرماتے ہیں جب یہ شخص اونٹ پر سوار واپس جانے لگا تو مجھے یقین تھا وہ شخص بخشا ہوا لوٹا ہے۔

بیہقی نے شعب الایمان میں ایسے ہی لکھا ہے اور اسی کے قریب العتبی کی مشہور روایت ہے کہ اعرابی کے چلے جانے کے بعد مجھے نیند آ گئی اور حضور ﷺ کی زیارت سے بہرہ ور ہوا۔ آپ نے فرمایا اے عتبی اعرابی کو یہ خوشخبری سنا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کردی۔ (سعادت دارین صفحہ ۳۹۰ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

وجوب درود کے آٹھ دلائل

اس سے قبل "علمی گفتگو" کے عنوان سے بھی اس مسئلہ پر کچھ باتیں لکھ دی گئیں ہیں تاہم اس عنوان کو مختلف نظریات کی روشنی میں لکھا گیا، اس تحریر سے صرف ایک ہی پہلو کو بیان کیا جا رہا ہے اور وہ یہ کہ درود شریف کا پڑھنا ہر مومن پر فرض ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

پہلی دلیل

رب قدوس جل مجدہ کا یہ ارشاد "صلوا علیہ وسلموا" اس پر کافی دلیل ہے، مطلق امر وجوب پر دلالت کرتا ہے۔ جب تک کہ خلاف وجوب پر دلیل قائم نہ ہو جب کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایک سوال کے جواب میں بھی یہی فرمایا گیا تھا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

دوسری دلیل

وجوبِ درود شریف کی دوسری دلیل یہ کہ نبی کریم ﷺ تشہد میں درودوسلام

پڑھا کرتے تھے اور حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آپ کی طرح نماز پڑھیں اور یہ دلیل ہے کہ نماز میں سوائے ان امور کے جن کے عدم وجوب پر دلیل موجود ہے جو کچھ آپ نے کیا وہ واجب ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

تیسری دلیل

فضالہ بن عبید سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور محمد ﷺ پر درود وسلام سے ابتداء کرے پھر جو چاہے دعا مانگے۔ اس حدیث پاک کو امام احمد نے بھی روایت کیا ہے، ابن خذیمہ، ابن حبان اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

چوتھی دلیل

دارقطنی نے عمر بن سمر سے روایت کیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا اے بریدہ جب تو نماز پڑھے تو اپنی نماز میں تشہد پڑھنا اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی نہ چھوڑنا کہ نماز کی صفائی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

پانچویں دلیل

یہ حدیث بھی دار قطنی نے ہی روایت کی ہے، جابر رضی اللہ عنہ سے ہے شعبی بن اجدع سے انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے، حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ جل مجدہ وضو کیئے اور مجھ پر درود بھیجے بغیر نماز قبول نہیں فرماتا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

چھٹی دلیل

دار قطنی نے ہی یہ روایت نقل کی ہے عبدالمہیمن ابن عیاش بن سہیل بن سعد اپنے والد سے راوی ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے نبی پر درود نہ بھیجے اس کی نماز نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ساتویں دلیل

نماز میں درود شریف کا وجوب حضرت ابن مسعود، ابن عمر اور ابو مسعود رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے ابتدائی صفحات میں گزر چکا ہے مگر کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ کسی نے یہ کہا ہو درود شریف واجب نہیں اور جب تک قول صحابی کی مخالفت نہ کی جائے حجت ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

آٹھویں دلیل

اگر حضور ﷺ پر درود بھیجنا واجب نہ ہوتا تو دنیا میں ہر زمانہ میں لوگوں کو نماز میں درود پڑھنے پر اتفاق نہ ہوتا اور وہ نماز میں ترک درود پر کوئی خرابی نہ مانتے۔

وجوب درود کے ان دلائل پر اشکال ذہن میں آئیں تو اس ضمن میں علامہ یوسف بنہانی علیہ الرحمہ کی کتاب سعادت دارین کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا، میں مضمون کے طویل ہونے اور پڑھنے والے کے ذہن منتشر ہو جانے کا خطرہ کے باعث بحث وتمحیص سے بچ کر چلا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

شیخ عارف محمد حقی کا وظیفہ

اہل اللہ نے اپنے وظائف میں درود شریف کو بہت اہمیت دی ہے، شیخ عارف محمد حقی نے درج ذیل درود شریف کو حرز جاں بنائے رکھا، فرماتے ہیں اس کے پڑھنے سے مجھے بے شمار فوائد نصیب ہوئے، حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا، درود شریف یہ ہے

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد فی کل لمحتہ ونفس بعدد کل معلوم لك

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود سعادت

درج ذیل درود شریف کا نام درود سعادت ہے، اس کی تلاوت وظیفہ سے بھی بہت سے اولیاء اللہ نے استفادہ کیا اور بے شمار برکتوں سے نوازے گئے درود شریف یہ ہے۔

اللھم صلی علی سیدنا محمد عددمافی علم اللہ صلوۃ دائمۃ بدوام ملك اللہ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

شیخ شمس الدین علیہ الرحمہ

شیخ محمد شمس الدین علیہ الرحمہ اکابر اولیاء سے ہیں، صدیقی ہیں، سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہیں سید احمد صاوی فرماتے ہیں جو کوئی عمر بھر میں اس درود شریف کو خلوص دل سے ایک مرتبہ پڑھ لے تو دوزخ میں داخل نہ ہوگا، اگر کوئی اسے چالیس روز متواتر پڑھے تو اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اگر کوئی جمعرات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اسے حضور سید عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ درود شریف یہ ہے

اللھم صل وسلم وبارك علی سیدنا محمد الفاتح لما اغلق والخاتم لما سبق والناصر الحق والھادی الیٰ صراطك المستقیم صلی اللہ علیہ وآلہ وعلیٰ آلہ واصحابہ حق قدرہ ومقدارہ العظیم

(افضل الصلوۃ صفحہ ۱۴۳)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اولوالعزم درُودشریف

یہ درود شریف بھی بہت سے اہل اللہ کے وظائف میں شامل رہا اور باقاعدگی سے پڑھا جاتا رہا،اس کے پڑھنے کے بارے میں لکھا گیا ہے جس نے اس درودشریف کوتین بار پڑھ لیا گویااس نے پوری دلائل الخیرات پڑھ لی۔

دروشریف یہ ہے

اللھم صل وسلم وبارك علی سیدنا محمد وآدم ونوح وابراھیم وموسی وعیسی ومابینھم من النبیین والمرسلین صلوۃ اللہ وسلامہ علیھم اجمعین

(افضل الصلوۃ صفحہ۱۴۹)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

عالی قدر درودشریف

یہ درودشریف بھی مقبولین بارگاہ کاوظیفہ رہاہے۔

اللھم صل وسلم وبارك علی سیدنا محمد النبی الامی الحبیب العالی القدر العظیم الجاہ وعلیٰ الہ وصحبہ وسلم

(فضائل درودشریف صفحہ۲۱۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

شیخ الشیوخ ابوالطاہر کا وظیفہ

حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں نقل کیا ہے۔ یہ درود شریف ابوالطاہر احمد خجندی حنفی قدس سرہ زندگی بھر وظیفہ رہا۔ (افضل الصلاۃ صفحہ ۱۵۴)

درود شریف یہ ہے۔

اللھم صلی علی سید نا محمد وعلی الہ صلوٰۃ انت لھا اھل وھو لھا اھل ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

خواب میں فرمایا گیا درود شریف

شیخ احمد حلبی علیہ الرحمہ حامد آفندی سے نقل کرتے ہیں کہ شیخ نے فرمایا کہ ایک دفعہ دمشق میں میری گرفتاری کے فیصلے ہوگئے رات پریشانی میں گزری خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا آپ ﷺ نے فرمایا یہ درود شریف پڑھو مصیبت ٹل جائے گی میں نے بیدار ہوکر اس کی کثرت کی ابن عابد فرماتے ہیں مجھے شیخ سید محمد شاکر علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں پریشانی لاحق ہوئی ۔ یہ درود شریف ابھی چند مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ کرم ہوگیا۔ دورد شریف یہ ہے۔

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمدقد ضاقت حیلتی ادرکنی یارسول اللہ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابرہیم متبولی علیہ الرحمہ کا وظیفہ

ابراہیم متبولی علیہ الرحمہ کامل اولیاء کرام میں شمار کیے جاتے ہیں خواب میں حضور ﷺ زیارت سے نوازے جاتے ہیں۔ جب ایسی خواب اپنی والدہ کو بتاتے ہیں تو وہ فرماتیں بیٹا کامل مرد وہ ہے جو حضور ﷺ زیارت سے حالت بیداری میں نوازا جائے جب آپ حالت بیداری میں نوازے گئے اور پھر والدہ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا الحمدللہ اب تم کامل مردوں میں شمار ہو۔ (افضل الصلوۃ ۱۰۲)

درود شریف یہ ہے۔

اللھم انی اسئالك بك ان تصلی علی سیدنا محمد و علی سائر الانبیاء والمرسلین وعلی الھم و صحبھم اجمعین و ان تغفرلی ماقضیٰ وتخفضنی فما بقیٰ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

نور ذاتی درود شریف

سید احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف سیدی ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ کا خاص وظیفہ رہا ہے آپ فرماتے ہیں اسے پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے سختی اور تنگی دور کردیتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل وسلم وبارك علی سید نا محمد النور الذاتی والسر الساری فی سائر الا سماء والصفات۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

افضل درود شریف

مجد الدین فیروز آبادی نے کئی حضرات سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میں افضل درود شریف پڑھونگا تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔

اللھم صلی علی سیدنا محمد عبدك ونبیك ورسولك النبی الامی وعلی اله وازواجه وذریته وسلم عددخلقك ورضانفسك وزینة عرشك ومداد كلماتك۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ضامن بخش درود شریف

استاذ ابوبکر محمد جبر نے نقل فرمایا ہے سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے حضور اکرم ﷺ فرمایا جو شخص کھڑے ہو کر یہ دورد شریف پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخش ہو جائے گی۔ اگر بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔

اللھم صل علی محمدو علی اله وسلم

(افضل الصلاۃ ۶۵)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود ابر ہیمی

یہ درود شریف تمام سے اکمل ہے۔اسے مام مالک نے موطا میں امام بخاری اور مسلم نے صحیحین میں ابوداؤد ترمذی اور نسائی نے اپنی اپنی سنن میں روایت کیا ہے امام قسطلانی علیہ الرحمہ نے مواہب سے میں نقل کیا ہے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ ہم آپ پر کس طرح دورشریف پڑھیں ۔تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو اسی طرح درود شریف پڑھنے کی تعلیم فرمائی ۔اس سے علماء نے یہ دلیل لی ہے یہ درود شریف افضل واعلیٰ ہے۔درود شریف یہ ہے۔

اللھم صلی علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علی محمدوعلی ال محمدکمابار کت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انك حمید مجید۔

شیخ احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو اس درود شریف کو پڑھے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہے۔بعض اکابر علماء نے یہ بھی نقل کیا ہے جو اسے ہزار مرتبہ پڑھے گا حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا جائے گا۔

(افضل الصلوۃ ۵٦)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

صلی اللہ علیک یا محمد

علامہ سخاوی کے حوالہ سے شیخ شبلی علیہ الرحمہ کی یہ بات گزرگئی ہے کہ حضور ﷺ نے شیخ شبلی کی پیشانی کو بوسہ دیا۔پوچھا گیا حضور ﷺ اتنا بڑا اعزاز کیوں؟ فرمایا یہ ہر نماز کے بعد لقد جاء کم رسول آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ یہ پڑھتا تھا۔

صلی اللہ علیک یا محمد صلی اللہ علیک

یامحمد صلی اللہ علیک یا محمد

(فضائل دورد شریف۔مولنا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اکابرین امت کا محبوب وظیفہ

خالق کائنات جل مجدہ اوراس کے فرشتوں کا حضوراکرم ﷺ پر درود پڑھنا ابتدائی صفحات میں گزرگیا۔ایمان داروں کوحکم دیا گیا ہے کہ تم بھی پڑھو۔اس حکم کی تعمیل ہرایماندار نے کی مگراکابرین ملت نے تواس وظیفہ کوحرز جاں بنایا۔ان اکابرین کے اسماء گرامی درودشریف کے عنون پر لکھی گئی ۔کتب میں نمایاں پائے جاتے ہیں۔جن میں صحابہ کرام تابعین اولیاء محدثین شامل ہیں۔حضرت علمہ عراقی افلیشی رحمتہ اللہ علیہ۔حضرت ابوعباس تیجانی حافظ شمس الدین سخاوی غوث الاعظم بغدادی امام شعرانی حضرت علی الخواص علامہ قسطلانی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ان کے والد گرامی حضرت شاہ عبدالرحیم شیخ عبدالحق محدث دہلوی سید علامہ یوسف بنہانی حضرت عبدالعزیز تقی الدین فقہیہ ابولیث ثمرقندی رحم اللہ علیہم اجمعین علامہ فاسی سید محمد سلیمان

جزولی مولف دلائل الخیرات عبدالعزیز دباغ خواجہ حسن بصری علامہ اسماعیل حقی ملامعین کاشفی علامہ فخرالدین رازی سیدنا خضروالیاس علیہم السلام۔سیدنا جعفرصادق سیدنا زین العابدین امام شافعی محمد عبد یمانی وہب بن مہبہ حضرت حذیفہ عبداللہ ابن مسعود سیدنا ابو ہریرہ حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ان بزرگوں نے اس عنوان پر کتابیں لکھیں ارشادفرمائے کثرت سے خود درود شریف پڑھتے رہے امت مسلمہ کو ہدایت فرماتے رہے۔اللہ ان کی قبرکو نور سے بھردے جن کے عشق ومحبت اور پیار وانس سے ہمیں بھی حصہ ملا۔

وللہ الحمد و للہ الحمد وللہ الحمد

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابوالحسن کیسانی کا مقدر

ملامعین کاشفی علیہ الرحمہ نے اس واقعہ کونقل کیا ہے۔ایک پریشان حال مقروض شخص کوحضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اس نے بارگاہ رسالت ﷺ میں اپنی پریشانی اوردکھ بھری کہانی سنائی،حضور ﷺ نے اسے فرمایا ابوالحسن کیسانی کومیری طرف سے جا کرکہووہ تمہیں پانچ سو درہم دے دے۔وہ ہرسال دس ہزار غریبوں کولباس دیتا ہے۔اگروہ نشانی طلب کرے تو اسے کہہ دینا تم روزانہ مجھ پرسومرتبہ دورودشریف بھیجتے ہومگرکل نہیں بھیجاوہ بیدار ہوکرحسب حکم ابوالحسن کے پاس گیا۔پیغام دیا نشانی بتائی۔تو وہ فوراًاللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوااور دو ہزار درہم پیش کردیے۔اور کہا کہ یہ ایک ہزار درہم تو اس خوشی میں ہے کہ تو حضور ﷺ کا پیغام لایا اورایک ہزار تیرے

تشریف لانے کا شکر یہ ہے پھر تجھے جب کبھی کوئی ضرورت پیش آئے تو بلا تکلف آنا، میں حاضر ہوں۔ (معارج السبوہ صفحہ ۳۲۹ جلد ۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

قریب ترین راستہ

امام شعرانی فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی ذات بابرکات تک کے تمام راستوں میں قریب ترین راستہ حضور ﷺ درُود شریف پڑھنا ہے جو شخص یہ خاص خدمت نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو وہ ناممکن ومحال کا طالب ہے ۔یعنی وہ کبھی بھی بارگاہ قدس تک نہیں پہنچ سکے گا۔ایسا شخص جاہل ہے اسے آدابِ الٰہی کا پتہ ہی نہیں۔ یہ ایسے ہی جیسے کسان بادشاہ کے ساتھ بلاواسطہ ملاقات کرنا چاہتا ہے (افضل الصلوۃ صفحہ ۳۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

وزارت بحال ہوگئی

علی بن عیسیٰ وزیر فرماتے ہیں کہ میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا ۔اتفاقاً مجھے بادشاہ نے معزول کر دیا۔تو میں نے حضور ﷺ خواب میں دیکھا میں خچر پر سوار تھا حضور ﷺ دیکھتے ہی نیچے اتر گیا اور پیدل چلنے لگا۔حضور ﷺ نے فرمایا اے علی اپنی جگہ واپس چلا جا آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر دوبارہ وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادت دارین صفحہ ۱۳۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مقروض تاجر کی دست گیری

بغداد میں رہنے والا ایک عظیم تاجر مقروض ہو گیا قرض خواہ نے شدت سے مطالبہ کیا تاجر نے بہت منت سماجت کی مگر قرض خواہ راضی نہ ہوا۔اس نے یہ مقدمہ قاضی کی عدالت میں پیش کر دیا۔قاضی نے تاجر سے پوچھا تو نے قرض لیا ہے تاجر نے تصدیق کی مگر فوراً ادائیگی سے معزرت کی قاضی نے فیصلہ کیا کہ فوراً قرض ادا کر و یا جیل جاؤ مقروض تاجر نے مہلت مانگی۔قاضی نے ضامن مانگا تاجر نے لاکھ کوشش کی مگر ضمانت کے لیے کوئی تیار نہ ہوا تاجر نے کہا کہ مجھے صرف ایک رات کی مہلت دے دی جائے۔کہ میں بچوں کو مل سکوں۔قاضی نے ایک رات جانے کے لیے بھی ضامن مانگا۔مقروض تاجر نے کہا میرے ضامن رسول اللہ ﷺ ہیں۔قاضی نے اجازت دے دی گھر پہنچا پریشان حال تھا۔مالی وسائل موجود نہ تھے۔جیل نظر آ رہی تھی۔بیوی نے پریشانی کا سبب پوچھا تو اس نے سارا واقعہ سنا دیا بیوی نے کہا فکر نہ کرو تمہارے ضامن سب کچھ کریں گے۔جس کے ضامن رسول اللہ ﷺ ہوں اس کو کوئی فکر نہیں،تاجر نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔نیند آ گئی،بخت بیدار ہو گیا۔

محبوب پاک ﷺ تشریف لائے فرمایا پریشان نہ ہو،صبح فلاں شخص کے پاس جانا میرا اسلام کہنا اور واقعہ سنا دینا اس سے رقم مل جائے گی اگر وہ نشانی طلب کرے تو سے بتا دینا آپ ہر رات ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے۔اسے گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی تھی۔وزیر نے بے حد احترام کیا اس کی ضرورت پوری کر دی۔وہ

بخوشی گھر آیا۔قرض خواہ سے کہا چلو قاضی کی عدالت میں، مجھ سے رقم وصول کرو، قاضی صاحب کے پاس گئے تو قاضی بے حد احترام سے ملے مقروض کو سلام کیا اور کہا رات حضور میرے ہاں تشریف لائے تھے۔ مجھے حکم دیا تھا کہ مقروض تاجر کا قرض ادا کرو ۔قاضی کی یہ بات سن کر قرض خواہ نے قرض معاف کر دیا۔

(سعادت دارین صفحہ ۱۴۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابو علی شاذان کو سلام

یحییٰ کرمانی نے فرمایا ابو علی شاذان کے پاس ایک نوجوان آیا اسے ہم میں سے کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا اس نے سلام کیا اور پوچھا تم میں ابو علی بن شاذان کون ہے ۔ہم نے اشارہ کر کے اسے بتا دیا تو اس نے علی بن شاذان سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں ۔آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ابن شاذان کی مسجد پوچھ کر وہاں جانا اور ملاقات کر کے اسے میرے سلام پہچانا یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا حضرت ابو علی پر رقت طاری ہو گئی۔آپ دیر تک روتے رہے اور فرمایا مجھے ایسا عمل نظر نہیں آیا جس کے باعث میرا یہ اعزاز ہو ہاں ایک عمل ہے جب بھی حضور ﷺ حدیث پڑھتا ہوں آپ کا نام مبارک سنتا ہوں تو درود شریف پڑھتا ہوں۔

(سعادت دارین صفحہ ۱۲۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک لاکھ کی شفاعت

حضرت شیخ ابوالمواہب شازلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے مجھے متوجہ ہو کر فرمایا۔شازلی تو میری امت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کی یارسول اللہ (ﷺ) یہ اتنا بڑا انعام کس عمل کی وجہ سے تو فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔ (سعادت دارین صفحہ ۱۳۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود شریف سے فرشتوں کو معافی مل گئی

حضرت امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے اپنی نے اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب میں اس روایت کو نقل کیا ہے جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ حضور ﷺ میں نے ایک فرشتہ کو شکستہ پروں کے ساتھ کوہ کاف میں روتے دیکھا ہے میں نے پوچھا تجھ پر اس صورت حال وارد ہونے کا سبب کیا ہے۔اس نے کہا معراج کی شب جب رسول ﷺ کی سواری گزر رہی تھی تو مجھ سے آپ کی شایان شان استقبال سے کوتاہی ہو گئی ،تو اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ نے مجھے اس صورتحال سے دوچار کر دیا۔ جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور رو کر درخواست کی کہ اس کی کوتاہی سے درگزر فرمایا جائے تو جواب ملا اسے کہو میرے محبوب کریم پر درود شریف کی کثرت کیا کرے۔ چنانچہ فرشتہ نے اس پر عمل کیا اور کوتاہی درگزر ہو گئی۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۵۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک سو سے زیادہ درود پاک

اس عنوان پر لکھی گئی کتابوں میں ایک سو سے زائد دورد شریف لکھے ہوئے ملتے ہیں۔جن میں سے چند ایک جو مختصر عبارت کے ساتھ ہیں گزشتہ صفحات میں میں نے بھی نقل کر دیے ہیں۔کہ یاد کرنے والوں کو آسانی ہو۔تاہم مختلف ناموں اور عبارت کے ساتھ چند درود شریف ملتے ہیں۔ جیسے درود ابراہیمی درود تاج ،درود تنجینا،درود ماہی ، درود غوثیہ ، درود لکھی، درود مقدس ،درود مستغاث درود کبریت،احمر،درود اکبر،درود مستجاب الدعوات درود حل مشکلات ،درود حصول دیدار،درود سعادت،درود نقشبندیہ،درود کوثر،درود شاذلی،درود امام شافعی،درود وسیلہ درود چشتیہ درود مکاشفہ،درود اہل بیت،درود دافع شتر،درود فاتح،درود برکات، درود شفاعت درود مشاہدہ درود منیر وغیرہ۔مختلف اکابر نے اپنی ضروریات مسائل کے لئے پڑھے ۔وہ مسائل و مشکلات درود شریف کی برکات سے حل ہو گئے۔اس ضمن میں مولف رسالہ ہذا کا عقیدہ،نظریہ و تجربہ یہ ہے۔کہ آپ کو جو بھی درود شریف آسان ہو جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکیں آپ کی دنیا و آخرت کے سبھی مسائل کا حل ہے ضامن ہے کفیل ہے۔اس کتاب لکھنے کا مقصد دلوں میں درود شریف پڑھنے کی محبت پیدا کرنا ہے ۔ درود وہی پڑھے جو اسے یاد ہے ۔ جو احباب مختلف درود شریف پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ان کے لیے مشورہ ہے کہ سید محمد سلیمان جزولی کی تالیف دلائل الخیرات شریف کا وظیفہ لازمی بنائیں ۔یہ وظیفہ بے شمار برکات کا باعث بنے گا۔اس وظیفہ درود شریف کو تمام سلاسل روحانیہ میں محبت سے پڑھایا جاتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مجوسی کا قبول اسلام

درود شریف کی برکت سے ایک مجوسی نے اسلام قبول کیا اور جہنم سے بچ گیا اس عظیم واقعہ کو حضرت عبداللہ رصاع علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب تحفہ میں اس طرح نقل کیا ہے ایک فقیر حاجت مند عیال دار شخص مالی مشکلات سے گھر گیا۔ گھر میں بچوں کے لیے کھانے کا کوئی انتظام نہیں، سبھی رو رہے ہیں اس نے تمام افراد خانہ کو بلا کر حضور ﷺ ذات پر درود پڑھنے کا حکم دیا سبھی درود شریف پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔ اس مرد مومن کو اونگھ آئی اور حضور ﷺ زیارت سے نوازا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا پریشان نہ ہو حالات سدھر جاہیں گے، فلاں مجوسی سے جا کر میرا سلام کہو۔ بیدار ہونے پر پریشان ہوا کہ مجوسی کو حضور ﷺ کا سلام؟ پھر سو گیا پھر نوازا گیا جاؤ میرا سلام کہو اور اسے کہو کہ وہ تمہاری ضروت پوری کرے اسے یہ بھی بتاؤ کہ تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے۔

مرد صالح پہنچا، مجوسی سے سارا واقعہ بیان کیا دعا قبول ہونے کی خوش خبری دی تو وہ مطمئن ہو گیا اور اسے یقین ہو گیا کہ واقعی حضور ﷺ نے بھیجا ہے مجوسی نے کہا کہ تمہیں معلوم ہے کہ میری دعا کیا تھی مرد صالح نے نفی میں جواب دیا مجوسی نے کہا کہ ہاتھ بڑھائیں کہ آپ کے ہاتھ پر مسلمان ہو جاؤں۔ چنانچہ وہ اسی مرد صالح کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔ اور یکے بعد دیگرے اپنے بیٹوں، بیوی، اور خدام کو بلا بلا کر حالات بتا کر اسلام کی دعوت دیتا رہا اور وہ مسلمان ہوتے گئے۔ دعا قبول ہونے کا واقعہ یہ ہے ایک دن اپنے مکان کی چھت پر لیٹا ہوا تھا۔ تو اس کے پڑوس میں سادات کے بچے

بھو کے پیاسے رو رہے تھے۔اس نے رحم کھا کر صبح کو قیمتی تحائف بھیجے مگر اہل بیت کے بچوں نے یہ تحائف لینے سے انکار کر دیا کہ مجوسی کے گھر سے آئے ہیں۔بچوں نے والدہ سے کہا کہ ہم یہ تحائف قبول کرتے ہیں۔مگر پہلے مجوسی کے لیے دعا کریں۔اسے نانا کی شفاعت نصیب ہو اس دعا کی خبر حضور ﷺ نے دی تھی۔

(سعادت دارین صفحہ ۱۴۵)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

میں ہر مقام سے درود وسلام سنتا ہوں

درود شریف کا قاری یہ بات کبھی ذہن میں نہ لائے کہ دور دراز علاقوں سے حضور ﷺ درود وسلام کی صداؤں کو کیسے سنتے ہوں گے۔حضرت ابو دردا سے روایت ہے۔کہ حضور ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو وہ حاضری کا دن ہے۔فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔کوئی ایسا بندہ نہیں جو مجھ پر درود شریف پڑھے مگر میں اس کی آواز سنتا ہوں۔وہ جہاں بھی ہو۔ہم نے عرض کی یا رسول ﷺ آپ کے وصال کے بعد بھی ایسے ہی ہوگا فرمایا ہاں میری وفات کے بعد بھی (میری سماعت ایسی ہی ہوگی) اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام فرمادیا ہے کہ وہ اجسام انبیاء کو کھائے۔اس حدیث کو طبرانی نے بھی نقل کیا ہے۔منذری نے ترغیب میں بیان کیا۔

(بابی انت امی یارسول اللہ صفحہ ۱۲۵ مولفہ ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

رضائے الٰہی کا تمغہ

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بندے پر راضی ہو جانا بہت بڑا انعام ہے۔امام غزالی اپنی مشہور تالیف احیاء العلوم میں فرماتے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جنت میں ایمانداروں کو اپنے دیدار سے نوازے گا اور فرمائے گا اس نعمت کے علاوہ کچھ اور بھی چاہتے ہو۔ایماندار عرض کریں گے تیری رضا۔معلوم ہوا رضا الٰہی بہت بڑی نعمت ہے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر راضی ہوتا ہے۔جو آدھی رات اٹھا اور کسی کو پتہ نہیں وضو کیا پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر حضور ﷺ پر درود پڑھا اور تلاوت کی (رواہ نسائی)

(بابی انت وامی یارسول اللہ صفحہ ۱۲۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حضور اکرم ﷺ کا خواب مبارک

اس خواب کو پڑھنے سے پہلے یقین جان لیں نبی کا خواب وحی ہوتی ہے۔سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھی بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔بیٹے کو فرمایا میں نے خواب دیکھی ہے۔تجھے ذبح کر رہا ہوں کیا خیال ہے۔بیٹے نے جوب دیا آپ وہ کر گزریں۔جسکا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔معلوم ہوا کہ نبی کی خواب وحی ہوتی ہے۔عبد الرحمان سمرہ روایت کرتے ہیں۔حضور ﷺ ایک دن ہم میں تشریف لائے فرمایا کہ میں نے رات کے وقت عجیب خواب دیکھی ہے۔

☆ ایک شخص کے پاس ملک الموت آیا تو اس کے والدین کے ساتھ حسن سلوک نے اسے واپس کر دیا۔

☆ ایک شخص کے لیے قبر کا اہتمام کیا گیا۔تو اس کے وضو نے اسے بچالیا۔

☆ ایک شخص کے پاس عذاب کے فرشتے آئے تو اس کی نماز نے اسے چھڑالیا

☆ ایک پیاسے شخص کو حوض سے اٹھایا جارہا تھا۔تو اس کے روزے نے اسکو حوض سے پانی پلادیا۔

☆ ایک شخص کو انبیاء کرام علیہم السلام کی محفل سے بیٹھنے سے روکا گیا۔تو اس کے غسل جنابت نے اسے میرے پہلوں میں بیٹھا دیا۔ایک شخص کو دیکھا اسے آگ کے شرارے گھیرے ہوئے ہیں۔تو اسکے صدقہ وخیرات نے شعلوں سے بچالیا۔

☆ ایک شخص کو دیکھا اس کے دائیں بائیں آگے پیچھے اور نیچے سے اندھروں نے گھیر رکھا ہے۔تو اس کے حج عمرہ نے وہاں سے نکالا۔اور نور میں داخل کر دیا۔

☆ ایک شخص کو دیکھا کہ ایمانداروں سے بات کرتا ہے۔مگر مومنین اس سے متوجہ ہی نہیں ہوتے۔اس کا عمل صلہ رحم آیا اور مومنین سے کہا کہ یہ بندہ صلہ رحمی کرتا تھا اس سے بات کرو ملو مصافحہ کرو۔چنانچہ سب نے ایسا کیا۔

☆ میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو جہنم کے فرشتے لے کر جارہے ہیں تو اس کے پا س نیکی بتانے اور برائی سے روکنے کا عمل آیا۔اور اسے فرشتوں سے بچالیا۔

☆ ایک شخص کو دیکھا جہنم کے کنارہ پر کھڑا ہے قریب تھا کہ وہ گر جائے تو اسکے پاس رب قدوس سے امید کا عمل آیا اس نے ہٹالیا۔ایک شخص کو دیکھا کہ جہنم میں الٹا گرایا جارہا ہے۔اس کے پاس اسکی خدا خوفی کے آنسو آئے اور بچالیا۔

☆ ایک شخص کو دیکھا پل صراط پر کھڑا لرز رہا ہے۔اور اسکے قدم لڑکھڑا رہے ہیں۔پریشانی میں مبتلا ہے کبھی گرتا دکھائی دیتا ہے۔پھر دوسرے لمحہ سنبھلتا نظر آتا ہے۔تو اسکے پاس اس کا مجھ پر درود شریف پڑھنے کا عمل آیا۔اس نے اس کے قدم جما لیےاور سکون دے دیا۔

☆ فرمایا کہ ایک شخص کو دیکھا جنت کے دروازے پر کھڑا ہے مگر دروازہ بند ہے پریشانی ہے اسکے پاس اسکا عمل شہادۃ''لا الہ الا اللہ'' آیا اور دروازہ کھلوا کر اندر داخل کرایا۔اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے اپنی کتاب الترغیب اور سیوطی نے جامع کبیر میں ذکر کیا۔ (بابی انت وامی یارسول اللہ صفحہ۲۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

محدثین کی عظمت

ابن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث شریف کو بیان کیا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میرے قریب ترین وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے گا۔ابن حیان کہتے ہیں اس حدیث شریف کی روشنی میں پتہ چلتا ہے۔کہ قیامت کے دن آپ ﷺ کے قریب ترین افراد محدثین کرام ہوں گے کہ ان سے زیادہ کوئی بھی حضور ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتا

خطیب بغدادی کہتے ہیں ہم سے ابو نعیم نے فرمایا یہ وہ عظیم شرف ہے صرف حدیث شریف کے راویوں کو حاصل ہے اس لیے کہ حدیث شریف پڑھتے پڑھتے لکھتے لکھتے اور بار بار حضور ﷺ کا نام مبارک لینے اور پڑھنے کا جس قدر موقع ملاتا

ہے کسی دوسرے کو نہیں۔

یہ حدیث محدثین کے لیے عظیم بشارت ہے کہ وہ حضور ﷺ قولاً عملاً درود بھیجتے رہتے ہیں۔ابوالیمن ابن عساکر فرماتے ہیں۔محدثین کا گروہ قابل مبارک ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر احسان فرمایا ہے۔انہیں اپنے محبوب پاک ﷺ پر درود بھیجنے کا موقع بخشا ہے۔وہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بڑی امید ہے کہ یہ گروہ قیامت کے دن حضور ﷺ کے قریب ترین ہوگا۔اور آپ کی شفاعت اور وسیلے کا حق دار ٹھہرے گا۔یہی لوگ وعظ ونصیحت درس وتدریس کی محفلوں میں صلوٰۃ سلام کا غلغلہ بلند رکھتے ہیں۔

ابوعرو یہ اترائی فرماتے ہیں۔حدیث شریف کی اشاعت کی برکت اور درود شریف کی کثرت کے باعث انہیں قیامت کو مینارۂ نور نصیب ہوگا، جنت کی نعمتیں ملیں گی، سعادت اُخروی سے نوازا جائے گا۔

ابواحمد زاہد فرماتے ہیں۔تمام علوم میں سب سے زیادہ نفع بخش علم حدیث رسول ﷺ ہے کہ اس میں درود کی کثرت ہے۔یہ علم باغات کی طرح ہے۔جس میں تمہیں ہر نیکی اور فضیلت مل سکتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے تحریر میں مجھ پر درود بھیجا جب تک میرا نام اس تحریر میں رہے گا فرشتے لکھنے والے کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔حضرت جعفر بن صادق نے بھی اس روایت کی تائید کی ہے۔علامہ ابن الصلاح فرماتے ہیں۔علم حدیث شریف کے اساتذہ وطلبہ کے لیے یہ عظیم اعزاز ہے۔کہ انہیں درود شریف پڑھنے کا موقع زیادہ ملتا ہے۔

ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی کوئی درود شریف لکھے تو مکمل لکھے کم نہ لکھے جیسے بعض حضور ﷺ کے نام کے ساتھ صاد کا نشان لگا دیتے ہیں۔ یا صلعم لکھ دیتے ہیں۔اس سستی وکوتاہی سے بچنا چاہیے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ہدیہ سلام

گزشتہ صفحات میں آپ نے حضور ﷺ ذات والا صفات پر صلوٰۃ یعنی درود شریف بھیجنے کی عظمت اور نہ بھیجنے کی محرومی کا پڑھا۔اب دوسرے ارشاد خداوندی سلموا کے پہلو پر بھی چند سطور ملاحظہ کریں۔

ابن حجر نے الدرالمنصور میں حضور پر سلام بھیجنے کی فضیلت میں جو روایات نقل کی ہیں ان میں ایک روایت یہ بھی بیان کی کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں جس پتھر درخت کے پاس سے گزرا اس نے یہی کہا **السلام علیك یارسول اللہ**۔

ایک روایت میں یوں ہے کہ مکہ میں ایک پتھر ہے۔جو میری بعثت کی راتوں کو مجھے سلام کرتا تھا۔میرا جب بھی اس پر گزر ہوتا ہے۔اس کو پہچان لیتا ہوں۔ابن حجر نے فرمایا ہے حضور ﷺ سلام پیش کرنے والا وہی پتھر ہے جو سیدہ خدیجہ الکبری کے گھر کی طرف جاتے رسول اللہ ﷺ گزرگاہ پر واقع تھا۔

اس حدیث شریف میں ہے جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے ،وضو کی درخواست کی آپ ﷺ نے وضو فرما کر دو رکعت تحیۃ الوضوادا کی پھر گھر واپس لوٹے تو جس پتھر سے گزرے وہی کہتا ''سلام علیک''،سلام علیک کے کئی معنی لیے جاسکتے ہیں۔

۱۔ آپ ﷺ ہمیشہ خیر و برکت سے معمور رہیں۔

۲۔ آپ ﷺ ہمیشہ امن و سلامتی میں رہیں۔

۳۔ آپ ﷺ نقص عیب کوتاہی سے پاک رہیں۔

۴۔ آپ ﷺ پر سلام و نیاز ہو۔

اللھم سلم علیہ کا معنی یہ ہوگا اے اللہ حضور اکرم ﷺ کی امت کو ہر کمزوری سے بچا۔ آپ ﷺ کا ذکر بلند ہو۔ آپ کو مزید عظمت جاہ و برکت سے نوازے۔

سلام کا معنی نیاز مندی اور تابع ہونا بھی ہے۔ ان معنوں میں ''علی'' کے لفظ سے اس کو متعدی کرنے میں یہ حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کے حق میں۔ اس کا فیصلہ کر دے۔ اور اللہ تعالی کے فیصلے بندوں پر نافذ ہوتے ہیں۔ کہ وہ مالک و خالق ہے اور یہ مفہوم ''علی'' سے ادا ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

نماز میں ''سلام'' کی حکمت

نماز میں التحیات کی حالت میں حضور ﷺ خطاب کے صیغہ سے سلام پیش کیا گیا ہے جسے تمام امت مسلمہ تشہد کی حالت میں پڑھتی ہے۔

جب نمازی نے بحالت نماز رب قدوس جل مجدہ کے دروازے پر دستک دی تو حاضری کی اجازت مل گئی۔ اور رب قدوس سے راز و نیاز کی باتیں شروع ہو گئیں۔ اب اسے بتایا گیا ہے کہ اب تجھے یہ انعام واکرام ہماری بارگاہ کی حاضری

حضور ﷺ کی اطاعت و برکت سے نصیب ہوا ہے۔ نمازی نے ذرا انہماک و توجہ سے دیکھا تو محبوب پاک علیہ السلام کو موجود پایا اور جھٹ کہہ دیا

"السلام علیك ایها النبی"

دوسری بات یہ محسوس ہوتی ہے کہ حضور ﷺ کے بارے میں یہ کبھی تصور نہ کیا جائے کہ وہ رب قدوس کی بارگاہ سے دور رہتے ہیں۔ بلکہ یہ سمجھا جائے کہ وہ ہمیشہ بارگاہ قدس میں ہیں۔ جہاں بھی ہوں بندہ بحالت نماز بارگاہ قدس میں حاضر ہوتا ہے۔ جب حضور ﷺ سلام عرض کرنا دلیل ہے کہ آپ بھی بارگاہ میں حاضر ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

نماز میں سلام کو درود پر مقدم رکھا گیا ہے ۔حالانکہ آیت کریمہ میں پہلے صلوٰۃ اور بعد میں سلام ہے علامہ ابن ہجر مکی اس کی حکمت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ آیت کریمہ میں اصل مقصد عمل کرانا ہوتا ہے۔ اور تعمیل ابتدا اس سے کی جاتی ہے۔ جس کی اہمیت زیادہ ہو۔ لہذا اصلوٰۃ کو پہلے بیان فرمایا گیا ہے اور نماز میں سلام کو پہلے بیان کیا فرمایا کہ بندہ ادنی سے اعلی مقام کی طرف ترقی کرتا ہے۔ لہذا سلام سے درود کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کہ آیت کریمہ میں درود کو تقدیم حاصل ہے جو اس کے افضل ہونے کی دلیل ہے۔

عمر بن محمود البیونی فرماتے ہیں کہ شیخ ابن حجر نے اپنی کتاب العباب میں فرمایا کہ حضور ﷺ نماز میں خطاب کیا گیا السلام علیک یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کے نمازی امتیوں سے پردہ اٹھا لیتا ہے۔ اور حضور انہیں اس طرح دکھائی دیتے ہیں جیسے عین سامنے جلوہ گر ہوں۔ اور یہ مقام اعلی ترین عمل کے

ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔اس ضمن میں امام غزالی نے احیاء العلوم شریف میں لکھا ہے السلام علیك ایها النبی ورحمته الله

کہنے سے نبی کریم ﷺ کی شکل وصورت کو اپنے دل میں حاضر کر اور یقین جان لے کہ تیرا سلام حضور ﷺ پہنچ رہا ہے اور مکمل جواب دے رہیں

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنامحمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

مقدس شخصیتیں

درود شریف کے سلسلہ میں محدثین ورواۃ کی تعداد خاصی ہے تاہم اپنے اس رسالہ کو برکت دینے کی غرض سے ان چند جلیل القدر افراد کے اسماء گرامی نقل کر رہا ہوں جن کے ذریعے سے مختلف درود ہم تک پہنچتا ہے۔ وللہ الحمد

ابو داؤد نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ،امام احمد نے روایفع سے ، ابوسعید نے انس بن مالک سے ،ابن عدی نے علیٰ المرتضیٰ سے ،احمد بن مسیع نے عبداللہ ابن عمر سے ،امام احمد نے بریدہ اسلمی سے ،امام بخاری نے امام ابو ہریرہ سے ، امام شافعی نے ابو ہریرہ سے ،احمد اور طبری نے طلحہ سے ،نسائی اور خطیب نے علی المرتضی سے ،ابن مسدی نے عبداللہ سے ،ابن جریر نے ابن عباس سے ،ابن شکوال نے سیدنا علی المرتضی سے ،نمیری نے سیدنا عبداللہ عباس سے ،ابن ابی عاصم نے عبداللہ بن مسعود سے ،دارقطنی اور شاہین نے عبداللہ بن مسعود سے ،ابن ماجہ نے ابن حمیدی سے امام احمد اور ابوداؤد نے ابوحمید سے ،امام بخاری نے ابوسعید خدری سے ،اسماعیل قاضی نے ابراہیم مخفی سے ،ابن شیبہ نے حسن سے ،مسلم نے عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ سے ،بیہقی

نے ابومسعود سے، مسلم نے ابومسعود انصاری سے، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، بیہقی اورابو مسعود سے۔(رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

درود ابراہیمی سے تشبیہ کیوں؟

اس درود شریف میں ہم پڑھتے ہیں کما صلیت علی ابراھیم اللہ تعالیٰ حضور ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جیسے کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں عام قاعدہ یہ ہے مشبہ بہ مشبہ سے افضل ہوتا ہے تو کیا ابراہیم علیہ السلام پر رحمات وبرکات حضور ﷺ سے اعلیٰ ہیں جواباً تحریر ہے کہ ایسا ہرگز نہیں کہ حضور ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف سے خدا دس مرتبہ رحمات فرماتا ہے جو باقی انبیاء علیہم السلام سے نہیں۔اس اشکال سے چند جواب دیے جاسکتے ہیں۔

یہ تشبیہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے اعزاز کیلئے ہے اوراس دعا کے بدل میں ہے جو آپ نے حضور ﷺ امت کیلئے فرمائی "ربنا اغفرلی والوالدی وللمومنین یوم یقوم الحساب" دعا میں قیامت تک کیلئے حضور ﷺ امت کے ایماندار داخل ہیں۔

☆ یا اس مناسبت کے لحاظ سے ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں اور حضور ﷺ حبیب اللہ ہیں۔

☆ یا اس لحاظ سے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام شریعت کے منادی ہیں جیسے قرآن مقدس نے فرمایا "واذن فی الناس بالحج" اورلوگوں کو حج کیلئے اعلان کرواور

حضور ﷺ یہ کے منادی ہیں جیسے قرآن مقدس نے فرمایا ''ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان'' اے اللہ ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا۔

☆ یا پھر یہ تشبیہ اس وجہ سے ہے کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں جنت کو دیکھا تو درختوں کے پتوں پر کلمہ شریف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا پایا تو جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے صورتحال سے آگاہ کیا تو بارگاہ قدس میں عرض کی یا اللہ اپنے رسول پاک کی امت کی زبان پر میرا ذکر جاری فرما دینا۔

☆ یا پھر یہ تشبیہ اس دعا کے نتیجہ میں ہے جو آپ نے بارگاہ قدس میں اس طرح عرض کی واجعل لی لسان صدق فی الاخرین یا اللہ پچھلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھنا۔

☆ یا پھر صلوۃ کا یہ معنی ہوگا اے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی امت میں علماء، صلحاء اور محدثین پیدا فرما دے جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں انبیاء پیدا فرمائے۔

☆ یا پھر یہاں صلوۃ کا یہ معنی ہوگا کہ اے اللہ حضور ﷺ کی دعا کو امت کے حق میں ایسے قبول فرما جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی دعا کو ان کی اولاد کے حق میں قبول فرمایا۔

☆ یا پھر یہ تشبیہ صرف نفس صلوۃ پر ہے کیفیت و کمیت صلوۃ پر نہیں۔ جیسے ارشاد خداوندی ''انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح'' میں ہے یہ تشبیہ نفس وحی میں ہے، اس کی مقدار یا فضیلت میں نہیں یا جیسے یہ ارشاد ''احسن کما احسن اللہ الیک '' یہاں بھی صرف نفس احسان مراد ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ جیسا احسان کرنا کسی

مخلوق کے بس کی بات نہیں۔

☆ نیز یہ ضروری بھی نہیں کہ ہمیشہ مشبہ بہ مشبہ سے افضل ہو قرآن مقدس میں نورالٰہی کو نور چراغ سے تشبیہ دی گئی ہے ''مثل نورہ کمشکوٰۃ'' حالانکہ نور چراغ کو نورالٰہی سے دور کی نسبت بھی نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ادب واحترام

☆ دین کے اندر ہر لمحہ ہی ادب واحترام کو اہمیت حاصل ہے ''الدین کلہ'' ادب کے پیش نظر کسی مرحلہ پر بھی ادب واحترام کے اصول کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ والدین، بزرگان دین، مقدس مقامات ایسے ہر موقع پر ادب کو ملحوظ رکھا جاتا ہے، تو وہ کائنات کی جان فخر آدم و بنی آدم سید عالم ﷺ ذات والاصفات پر ہدیہ نیاز وعقیدت پیش کرتے وقت بطریق اولیٰ اس اصول کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔

☆ شوق ومحبت اور یک جہتی کو یقینی بنائے۔

☆ ہوسکے تو حضور ﷺ کے جمال جہاں آراء کا تصور دل میں جمائے درود شریف پڑھے۔

☆ درود شریف کی تلاوت سے مقصد خدا اور مصطفیٰ ﷺ کے حضور حاضری ہو تمام مقاصد اس میں آجائیں گے۔

☆ ہوسکے تو تنہائی میں بغیر کسی دوسری مصروفیت کے پڑھے۔

☆ ہوسکے تو درود شریف پڑھتے اپنی سمت مدینہ منورہ کی طرف کرے اور ادھر

سے فیوضات آتے محسوس کرے۔

☆ طہارت اور پاکیزگی کے اصولوں کو شدت سے ملحوظ رکھے جن میں لباس، مکان، مصلی، عزائم، نظریات اور خیالات سبھی کی پاکیزگی شامل ہے۔

☆ نمود، شہرت اور ریا سے اس پاک مقدس وظیفہ کا حسن و جمال داغدار ہو جاتا ہے۔

☆ قاضی عیاض علیہ الرحمہ نے ابو ابراہیم التیجی کا قول نقل فرمایا ہے جو مسلمان حضور ﷺ ذکر کرے یا اس کے پاس ذکر کیا جائے تو اس پر لازم ہے کہ حضور ﷺ ذکر عجز و انکساری سے سنے اور حضور ﷺ کی ہیبت کو اپنے پر اس طرح مسلط کرے گویا بارگاہ انور میں حاضر ہے۔

☆ امام مالک علیہ الرحمہ کے سامنے جب بھی حضور ﷺ ذکر کیا جاتا آپ کا رنگ بدل جاتا اور رونے لگتے اور یہ صورتحال ارباب محفل پر گراں گزرتی۔ ایک موقعہ پر آپ سے پوچھا گیا یہ حالت کیسی ہے؟ تو فرمایا کہ جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھ لو تو تمہارا تعجب ختم ہو جائے گا۔

☆ فرماتے ہیں میں نے محمد بن مکندر علیہ الرحمہ کو دیکھا ہے جب بھی حضور ﷺ اسم گرامی سنتے رو پڑتے۔

☆ محمد بن جعفر علیہ الرحمہ کو اس حالت میں دیکھا ہے جب بھی ان کے سامنے حضور ﷺ کا ذکر ہوتا چہرہ زرد پڑ جاتا، انہوں نے کبھی بلا وضو حضور ﷺ کی حدیث بیان نہیں کی۔

☆ عبد الرحمان بن قاسم علیہ الرحمہ کے سامنے جب حضور ﷺ ذکر ہوتا ان

کے چہرے سے خوں ٹپکتا دکھائی دیتا، حضور ﷺ ہیبت سے ان کی زبان خشک ہوجاتی

☆ عامر بن عبداللہ علیہ الرحمہ کے پاس حضور ﷺ ذکر ہوتا تو بے خودی طاری ہوجاتی، اتنا روتے کہ آنسو خشک ہوجاتے۔

☆ امام زہری کے سامنے جب حضور ﷺ ذکر ہوتا تو یوں محسوس ہوتا کہ وہ کسی کو پہچانتے ہی نہیں اور نہ ہی کوئی انہیں پہچانتا ہے۔

☆ صفوان بن یسلم علیہ الرحمہ کے پاس جب حضور ﷺ ذکر ہوتا تو آپ پر اس قدر رقت ہوجاتی دیر تک روتے رہتے اور لوگ تھک ہار کر چلے جاتے اور انہیں تنہا چھوڑ جاتے۔

☆ حضرت ایوب سختیانی کے سامنے جب حضور ﷺ ذکر ہوتا تو اس قدر بلک بلک کر روتے کہ ہمیں ان کی حالت پر رحم آتا اور سبھی لوگ آبدیدہ ہوجاتے۔

☆ مؤلف رسالہ ابوالنصر منظور احمد عرض کرتا ہے کہ بارگاہ رسالت کے ادب و احترام میں تمام مضامین کی جان، تمام واقعات ادب واحترام کا مرکز سورہ الحجرات کی ابتدائی آیات کو بار بار پڑھا جائے، بار بار سنا جائے ہر بار نیا لطف، نیا ذوق، نیا سوز پیدا ہوگا اس حصہ میں رب قدوس جل مجدہ نے اپنے حبیب کریم علیہ السلام کے آداب کو خود بیان کیا ہے۔ ہر حکمران اپنے قواعد وضوابط سلطنت خود مرتب کر کے عمل کرواتا ہے مگر محبوب کریم ﷺ حاضری کے آداب وضوابط رب ذوالجلال نے بیان فرمائے جن میں کبھی بھی تبدیلی، کمی، تغیر کا امکان نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ایک اشکال کا جواب

عام طور پر یہ اشکال پیش کر دیا جاتا ہے کہ درود شریف کے اندر حضور ﷺ کے نام مبارک سے پہلے "سیدنا" کا لفظ زیادہ کیا جانا جائز نہیں کہ درود ابراہیمی میں نہیں ہے۔ جواباً تحریر ہے واقعہ کے مطابق کسی بات کا اظہار جرم نہیں۔ حضور سید عالم ﷺ کے سید ہونے میں کیسے اختلاف ہوسکتا ہے؟ خود سید عالم ﷺ نے فرمایا "انا سید ولد آدم (بخاری) میں اولاد آدم کا سردار ہوں۔

☆ امام شمس الرملی اور امام شہاب ابن حجر اس پر متفق ہیں کہ حضور ﷺ سے پہلے لفظ سید زائد کرنا مستحب ہے۔

☆ شیخ محمد الفاسی نے المسر ات میں فرمایا ہے حضور سید عالم ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے لفظ زائد سیدنا و مولانا لایا جائے، یہ بالکل جائز ہے بلکہ اسے ترجیح ہے۔

☆ امام البرذولی فرماتے ہیں، حضور ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے کوئی بھی عزت واحترام کا لفظ لایا جائے تو جائز و درست ہے۔

☆ صاحب کنوز الاسرار نے شیخ العیاشی کی بات نقل کی۔ ان سے پوچھا گیا درود شریف میں لفظ سیدنا زائد کرنا کیسا ہے۔ فرمایا یہ تو عبادت ہے، میں کہتا ہوں یہی تو واضح حقیقت ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے والے کی نیت بھی تو آپ کی عزت و توقیر ہی ہوتی ہے تو یہ عین عزت ہے۔ الخ

☆ حضرت سہیل ابن حنیف نے حضور ﷺ سے عرض کیا تھا "یا سیدی"

(السنائی باب عمل الیوم ولیلۃ)

☆ شیخ عزیز الدین ابن عبد السلام نے فرمایا حضور ﷺ کے نام مبارک سے پہلے لفظ سیدنا کا لانا مستحب ہے۔

☆ ابن العربی نے ایسے الفاظ کی تعداد سو بتائی ہے۔ مفتاح الصلوۃ کے مؤلف نے فرمایا خبردار حضور ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے لفظ سیدنا کا استعمال ترک نہ کرنا۔

☆ شیخ الخطاب فرماتے ہیں، میرا عمل یہ ہے کہ حضور ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے لفظ سیدنا کا استعمال کرتا ہوں اور اس پر ساری امت کا عمل ہے۔ اسی کی تائید میں سید احمد زروق نے بھی قلم اٹھایا ہے۔

☆ الہاروسی نے کنز الاسرار میں، عمر الفوقی نے کتاب الرماح میں اسی مؤقف کا ذکر کیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی عنہما کی روایت ہے ''حسنوا الصلوۃ علی نبیکم'' اپنے نبی پر بہترین صلوۃ بھیجو۔ اس ارشاد سے بھی اس اضافہ کی تائید ہوتی ہے۔

☆ شیخ محقق جلال الدین محلی نے فرمایا حضور ﷺ کے نام مبارک سے ہلے لفظ سیدنا کا اضافہ اچھا ہے اور شرعاً مطلوب ہے۔ ارشاد ربانی ''وتعذروہ وتوقروہ'' کی تعمیل ہے۔

☆ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی عزت وتوقیر کا حکم دیا ہے۔ اس کے پیش نظر ان کی سیادت کا اقرار بھی ہے اور حق یہ ہے آپ کو سیدنا کہنا ہر حال میں جائز و بہتر ہے۔ (سعادت دارین مؤلفہ علامہ نبہانی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

خلاصہ الصلوٰۃ والسلام

☆ اس پورے رسالہ کی تفصیل کو چند سطور کے اجمال میں سمو دیا گیا ہے، اگر کوئی شخص پورے رسالہ کا مطالعہ نہ کر پائے تو ان سطور سے درود شریف پڑھنے کی عظمت اور اجراس کے ذہن میں آجائے گا اور نہ پڑھنے کی نحوست کا پتہ چل سکے گا۔ درود شریف پڑھنے سے خدائے قدوس کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے، فرشتوں اور خدا کے عمل سے موافقت ہوتی ہے، جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، فرشتے سونے کے قلم سے لکھتے ہیں، جو ایک بار پڑھے خدا دس بار اس پر رحمت بھیجتا ہے، ایک بار سلام کہنے والے پر خدا دس بار سلام بھیجتا ہے۔ بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں نبی کریم ﷺ سے نزدیکی ہوتی ہے۔ سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ بندہ دولت سے نوازا جاتا ہے۔ معاملات میں کفائت ہوتی ہے۔ بخل مٹ جاتا ہے ۔فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔ پاکیزگی نصیب ہوتی ہے۔ قیامت کی ہولنا کیوں سے نجات ملتی ہے محتاجی دور ہوتی ہے۔ پل صراط پر نور ہوگا۔ حضور ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے۔ دل کو جلا ملتی ہے۔ حضور ﷺ کا کچھ حق ادا ہوتا ہے۔ قیامت کے دن حسرت نہیں ہوگی۔ غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ قیامت کے دن حضور ﷺ گواہی دیں گے۔ عذاب سے پناہ ملتی ہے۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہوتا ہے۔ عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے اور حوض کوثر کا پانی موت سے پہلے جنت دیکھ لے گا۔ بیس غزوات سے زیادہ ثواب ملے گا۔ درود شریف پڑھنا اہلسنت کی نشانی ہے۔ درود والی محفل معطر ہو جاتی

ہے۔بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔قرب الٰہی ملتا ہے۔قبر روشن ہوتی ہے۔دشمنوں پر فتح ملتی ہے۔نفاق سے دل پاک ہوتا ہے۔حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔شفاعت نصیب ہوتی ہے۔سوشہیدوں کے ساتھ جنت میں جگہ ملتی ہے۔فرشتے دعا کرتے ہیں۔محفل درود وسلام پر خدا کی رحمت برستی ہے۔حضور ﷺ خود سلام کا جواب دیتے ہیں۔جس کتاب میں درود شریف لکھا گیا اس کتاب میں حضور ﷺ کا نام رہنے تک فرشتے دعا کرتے ہیں۔ایسے ہزاروں فائدے ہیں جو کہ اس عنوان پر لکھی گی کتابوں میں ملتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جہنم سے آزاد

حضرت خالد بن کثیر کے سرہانے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا ملا جس پر لکھا ہوا تھا **براۃ من النار لخالد بن کثیر** خالد بن کثیر دوزخ سے آزاد ہے۔لوگوں نے اہل خانہ سے پوچھا خالد کو یہ عظمت کس عمل کے نتیجے میں ملی انہوں نے فرمایا یہ ہر جمعہ کو حضور ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(جذب القلوب صفحہ ۲۵۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

مزدوری کا لاجواب صلہ

بلاد فارس کے مشہور صاحب دل بزرگ حضرت مسعود رازی علیہ الرحمہ کا عجیب شغل تھا روزانہ مزدور بلا لاتے۔مزدور سمجھتے کوئی تعمیری کام ہوگا سارا دن ان سے درود شریف

پڑھواتے رہتے خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب شام کا وقت قریب آتا تو از راہ پیار فرماتے تھوڑا سا کام اور کرلو پھر چھٹی کر لینا رخصت کرتے وقت پورے دن کی مزدوری دیتے شکریہ ادا کرتے اور دعا دیتے علامہ یوسف بنہانی فرماتے ہیں شیخ مسعود علیہ الرحمہ اللہ کو درود شریف سے والہانہ محبت کے صلہ میں حضور ﷺ عالم بیداری میں زیارت سے نوازا کرتے تھے۔ (سعادت دارین صفحہ ۱۲۷ جلد ا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حجابات اُٹھ گئے

حضرت شیخ احمد غربی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے خواب میں سنا کوئی اعلان کر رہا تھا اگر کسی نے حضور ﷺ کی زیارت سے بہرہ ور ہونا ہے تو آ ؤ وہ جلوہ فرما ہیں بہت سے لوگ منادی کی آواز پر دوڑے آرہے ہیں میں بھی شامل ہو گیا ایک بالا خانہ میں حضور ﷺ صحابہ کے جھرمٹ میں جلوہ فرما تھے میں چاہا قریب ہو کر زیارت کروں تو میرے اور حضور ﷺ کے درمیان ایک بادل حائل ہو گیا جس نے مجھے زیارت سے محروم کر دیا پریشان ہوا کہ زیارت نہ کر سکا پھر میں نے بارگاہ رسالت میں اس طرح درود شریف پڑھنا شروع کیا الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ و علی الک و اصحابک واھلبیتک یا حبیب اللہ

بس فوراً حجابات اٹھ گئے اور جمال جہان آرا سے نوازا گیا۔

(فضائل اعمال صفحہ ۶۱۶ بحوالہ سعادت دارین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جنگل میں منگل

صاحب نزہتہ الناظرین نے اپنی اس کتاب کے صفحہ ۳۴ پر دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے ۔حضرت شرف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت شیخ محمد بن موسی بن نعمان کا واقعہ بیان فرمایا ہے موسی بن نعمان فرماتے ہیں کہ ۶۳۷ھ میں قافلے کے ساتھ حج پر گیا واپس ہوئے تو ایک جگہ پڑاؤ ہوا میں سو گیا بیدار ہوا تو سورج غروب ہونے کو تھا قافلہ دور جا چکا تھا۔سواری بھی غائب تھی پریشان ہوا موت سامنے دکھائی دے رہی تھی راستہ معلوم نہیں تنہائی اور وحشت سے خوفزدہ ہوں اچانک خیال آیا حضور ﷺ پر درود شریف پڑھوں چنانچہ میں نے زندگی سے مایوسی کی صورت میں حضور ﷺ کثرت سے درود شریف پڑھا اچانک آواز آئی ادھر آؤ میں نے ادھر رخ کیا ایک بزرگ شخصیت نے ہاتھ تھام لیا بس نہ وحشت تھی نہ پیاس ۔بس سکون ہی سکون تھا وہ چند قدم میرے ساتھ چلے میں نے سامنے دیکھا تو میرا قافلہ موجود تھا۔اچانک ہی میری سواری بھی میرے سامنے آگئی ان بزرگ نے مجھے میری سواری پر بٹھایا اور پھر جانے لگے تو میں عرض کی آپ نے بہت کرم کیا یہ تو فرما دیں آپ کون ہیں جواباً فرمایا جو ہمیں یاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے ۔

ے ایہہ کیتی گل تے فیر شتریں دوڑائے
ہوئے غائب تے فیر نظریں نہ آئے

پھر مجھے پتہ چلاہ حضور سید الانبیاء ﷺ تھے جو تشریف لائے۔

(نزہتہ الناظرین صفحہ ۳۴)

شیخ کی اس مشکل کے حل کا سبب حضور ﷺ ذات پر درود شریف پڑھنا تھا

یہ اکثر ہم نے دیکھا ہے اکثر آزمایا ہے
مدد کو آگئے جس دم پکارا یا رسول اللہ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گیئں

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت بابا فریدالدین علیہ الرحمہ ایک موقعہ پر درود شریف کے فضائل بیان فرما رہے تھے تو چند درویش آئے اور عرض کی ہم درویش ہیں بیت اللہ شریف کی زیارت اور مدینہ منورہ کی حاضری پر جا رہے ہیں زادِ راہ نہیں کچھ تعاون فرما دیں آپ نے چند لمحے مراقبہ فرمایا کھجوروں کو چند گٹھلیاں لیں اور پڑھ پھونک ماردی مسافر حیران ہوئے فرمایا پریشانی کی کوئی بات نہیں اللہ تعالی تمہاری مدد فرمائے گا مسافروں نے جب یہ گٹھلیاں دیکھیں تو سونیکی ٹکڑیاں تھیں۔شیخ بدرالدین اسحاق علیہ الرحمہ کے ذریعے سے پتہ چلا کہ حضرت بابا صاحب نے ان گٹھلیوں پر درود شریف پڑھا تھا جس کی برکت سے وہ سونا بن گیئں ۔ (راحتہ القلوب صفحہ۶۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

جنت اور فضا کی سیر

صاحب درہ الناصحین نے اپنی اسی تالیف کے صفحہ ۲۷۲ پر حضرت فاروق اعظمؓ کے دور کے ایک شخص کا واقعہ ذکر کیا ہے کہ اس شخص کے ظاہری اعمال تو کوئی

اچھے نہیں تھے لوگوں کی نگاہ میں پسندیدہ نہیں تھا مگر حضور ﷺ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا جان کنی کے وقت اسے نزع کی تکلیف ہوئی چہرے کا رنگ سیاہ ہوگیا اسی عالم میں اس نے حضور ﷺ کو صدا دی۔ حضور ﷺ میں مجرم ضرور ہوں مگر آپ سے محبت ہے درود شریف پڑھتا ہوں بس یہ درخواست ہوتے ہی ایک پرندہ آسمان سے اترا جس نے اپنا پر اس شخص کے چہرے پر مارا جس سے اس کا چہرہ روشن ہوگیا خوشبو آنے لگی اور وہ شخص کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے خالق حقیقی سے جاملا۔ تجہیز و تکفین کے بعد جب اسے قبر میں اتارنے لگے تو آواز آئی ہم نے اسے جنت میں پہنچا دیا۔ میت کی اس خوش قسمتی پر لوگ حیران ہوئے اسی رات ایک صاحب دل نے انہیں خواب میں دیکھا وہ زمین و آسمان کے درمیان سیر کر رہا ہے۔ اور یہ آیت کریمہ تلاوت کر رہا ہے۔

ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھاالذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ (درۃ الناصحین صفحہ ۲۷۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

چار سو غزوات کا ثواب

حضرت ملا معین کاشفی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب معارج النبوۃ کے صفحہ تین سو پانچ پر سیدنا علی المرتضیٰ سے ایک روایت نقل کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص حج و غزوات کی سعادت سے کسی وجہ سے محروم ہوگیا اس کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی بتایا ہے تیرا کوئی بھی امتی تجھ پر درود شریف بھیجے گا تو میں اس کے نامہ اعمال میں چار سو غزوات میں شرکت کا ثواب اور چار سو حج کی ادائیگی کا ثواب لکھ دوں گا۔

(معارج النبوۃ صفحہ ۳۰۵)

کچھ تنقیدی مزاج کے اہل علم حضرات ملا معین کاشفی کی بیان کردہ روایات کو ضعیف اور رطب و یابس کا مجموعہ سمجھ کر نظرانداز کر دیتے ہیں۔ انہیں یہ غلط فہمی ہو جاتی ہے کہ ضعیف کو موضوع تصور کر بیٹھتے ہیں نیز یہ بھی یاد رہے کہ فضائل اعمال میں ضعیف پر عمل نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔ اس مسئلہ کو شیخ الاسلام ابو زکریا نے کتاب الاذکار میں، عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمہ نے حدیقہ ندیہ میں، علامہ ابراہیم حلبی نے غنیۃ المملی میں علامہ جلال الدین سیوطی نے طلوع الثریا میں علامہ محقق جلال دوانی نے اپنی کتاب الغموذج العلوم میں امام اہلسنت اعلی حضرت مولانا احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے فتاوی رضویہ صفحہ ۴۵۴ جلد دو میں تفصیل سے تبصرہ فرمایا ہے۔ اعلی حضرت فرماتے ہیں فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل کا معنی یہ ہے کہ استحباب مانا جائے۔ حلیہ کا حوالہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں جمہور علماء کا مسلک فضائل اعمال میں حدیث ضعیف غیر موضوع پر عمل کرنا ہے۔ اس ضمن میں مزید تحقیق کے خواہاں حضرت انکی کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

فرید العصر حضرت میاں علی محمد خاں علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

اللھم صلی علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد کما تحب و ترضیٰ بان تصلی علیہ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

رویفع بن ثابت کا محبوب وظیفہ

سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا

اللھم صلی علی محمد و انزله المنزل المقرب

منك یوم القیمه

وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

امام شعرانی علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

اللھم صل علی روح محمد فی الرواح و علی جسد

محمد فی الاجساد و علی قبرہ فی القبور

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد فی الاولین

والاخرین وفی الملاء الاعلی الی یوم الدین

وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

استاذ ابوبکر کا محبوب وظیفہ

اللھم صلی علی محمد وعلی آله وسلم

وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

امام سجاعی کا محبوب وظیفہ

اللھم یا رب محمد صل علی محمد و علی آل

محمد اعط محمد الدرجة و الوسیلته فی الجنته

اللھم یا رب محمد وآل محمد اجزمحمد صلی

اللہ علیہ وسلم ماھو اھلہ ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

امام محمد غزالی کا محبوب وظیفہ

اللھم صلی علی سیدنا محمد عبدك و نبیك و

رسولك النبی الامی و علی آلہ و صحبہ و سلم ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

سعید بن عطار کا محبوب وظیفہ

اللھم صل محمد فی الاولین و صل علی محمد فی

الاخرین فصل علی محمد فی النبین وصل علی محمد فی

المرسلین و صل علی محمد فی الملاء الاعلی یوم الدین۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

امام قاسی کا محبوب وظیفہ

اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد حتی لا

یبقی من الصلوۃ شئی و ارحم محمدا و آل محمد

حتی لا یبقی من الرحمۃ شئی و بارك علی محمد

و علی آل محمد حتی لا یبقی من البرکۃ شئی و

سلم علی محمد و علی آل محمد حتی لا یبقی من السلام۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

حسن بصری کا محبوب وظیفہ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے وظائف میں ان کا محبوب وظیفہ یہ درود شریف رہا

اللھم صل علی محمد و علی آلہ و اصحابہ و اولادہ و ازواجہ و ذریتہ و اھل بیتہ واطھارہ وانصارہ و اشیاعہ و محبتہ و امتہ و علینا معھم اجمعین ۔یا ارحم الراحمین ۔

(افضل الصلوۃ صفحہ ۷۳)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ابوعبداللہ کا محبوب وظیفہ

شیخ ابوعبداللہ بن نعمان علیہ الرحمہ کے وظائف میں درود شریف شامل تھا۔

اللھم صل علی سیدنا محمد الذی ملاتقلبہ من جلالك و عینیہ من جمالك فاصبح فرحا مسرورا مویدا منصورا وعلی آلہ وصحبہ تسلیما ۔الحمدللہ علی ذلك

(افضل الصلوۃ صفحہ ۷۳)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

"الصلوة والسلام عليك يا رسول الله"

چونکہ ہماری دینی مذہبی محفل کا اختتام صلٰوۃ وسلام پر ہوتا ہے۔اس لئے میں اپنے اس رسالہ کو بھی صلوۃ وسلام پر ختم کرتا ہوں کہ بارگاہ رسالت میں حاضری کا تصور قائم رہ سکے۔اس لحاظ سے بھی کہ اس رسالہ میں بزرگوں کا ذکر کیا ہو سبھی صلوۃ وسلام کے گرویدہ رہے۔اکابر علماء دیوبند کے شیخ ومرشد حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اگر کوئی شخص حضور ﷺ زیارت کا مشتاق ہو تو درج ذیل طریقہ سے درود شریف پڑھے۔عشاء کی نماز کے بعد پاک لباس پہن کر،خوشبو لگا کر ،مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور حضور ﷺ کا خیال جمائے کہ حضور ﷺ سفید لباس زیب تن فرمائے سامنے جلوہ گر ہیں پھر دائیں جانب الصلوۃ والسلام علیك یا رسول الله بائیں جانب الصلوۃ والسلام علیك یا نبی الله پھر دل پر الصلوۃ والسلام علیك یا حبیب الله

اللهم صل علی محمد کما امرتنا ان یصلی علیه

اللهم صل علی محمد کما تحب وترضاه

پھر سوتے وقت سورہ اذا جاء نصرالله ۲۱ مرتبہ پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر درود شریف پڑھتا پڑھتا سو جائے ان کی رحمت سے امید ہے کہ جمال جہاں آرا سے نواز دیں۔

(صفتہ القلوب صفحہ ۸۳)

وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آله واصحابه بعدد خلقه

درخواست

آپ اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں تو اس گنہ گار کو بھی دعا میں یاد رکھیں کہ خاتمہ بالخیر ہو موت کے وقت حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہو۔ حشر میں دامان رحمت نصیب ہو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

ناکارہ خلائق

امیدوار رحمت سید الابرار ﷺ

ابوالنصر **منظور احمد** عفی اللہ عنہ

خادم الطلباء جامعہ فریدیہ ساہیوال

کتب جن سے استفادہ کیا گیا

- قرآن مجید
- لوائح الانوار
- صحاح ستہ
- جلاء الافہام
- مطالع المسرّ ات
- نزہتہ المجالس
- کشف الغمہ
- سعادۃ الدارین
- خصائص کبریٰ
- فضائل درود شریف
- القول البدائع
- احسن الکلام
- مدارج النبوۃ
- مکاشفتہ القلوب
- معارج النبوۃ
- جذب القلوب
- افضل الصلوٰۃ
- آبِ کوثر
- فضائل درود شریف

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنامحمد وعلیٰ آلہ واصحابہ بعدد خلقہ

اس عنوان پر لکھی گئی چند دیگر کتب

درج ذیل کتب وہ ہیں جو میرے علم میں آئیں ورنہ اس مقدس عنوان پر لکھی گئی
کتابوں اور رسائل کا شمار ہی نہیں

فضل الصلوٰۃ	مؤلفہ	ابوبکر بن عاصم
جلاء الافہام	مؤلفہ	ابوعبداللہ ابن قیم
الفجر المنیر	مؤلفہ	ابوحفص عمر بن احمد
فضل السلیم	مؤلفہ	ابوالقاسم بن احمد
انوار الاثار	مؤلفہ	ابوالعباس احمد
رفع النقمہ	مؤلفہ	شہاب بن ابوحجلہ
القربۃ الی رب العلمین	مؤلفہ	ابوالقاسم بن بشکول
کشف الغمہ	مؤلفہ	ابوعبداللہ المقدسی
اربعین حدیث	مؤلفہ	ابوعبداللہ بن محمد
سعادۃ الدارین	مؤلفہ	علامہ یوسف بنہانی
فضائل درود شریف	مؤلفہ	مولانا نور محمد قادری
احسن الکلام	مؤلفہ	مولانا محمد سعید شبلی
افضل الصلوٰۃ	مؤلفہ	علامہ یوسف بنہانی
بابی انت و امی یا رسول اللہ	مؤلفہ	ڈاکٹر محمد عبداللہ یمانی
فضائل درود شریف	مؤلفہ	مولانا محمد زکریا
خزینہ درود شریف	مؤلفہ	علامہ فقری
آب کوثر	مؤلفہ	مولانا مفتی محمد امین
درود وسلام	مؤلفہ	ابوالنصر منظور احمد شاہ